قرآنِ کریم

(نور، ہدایت، رحمت)

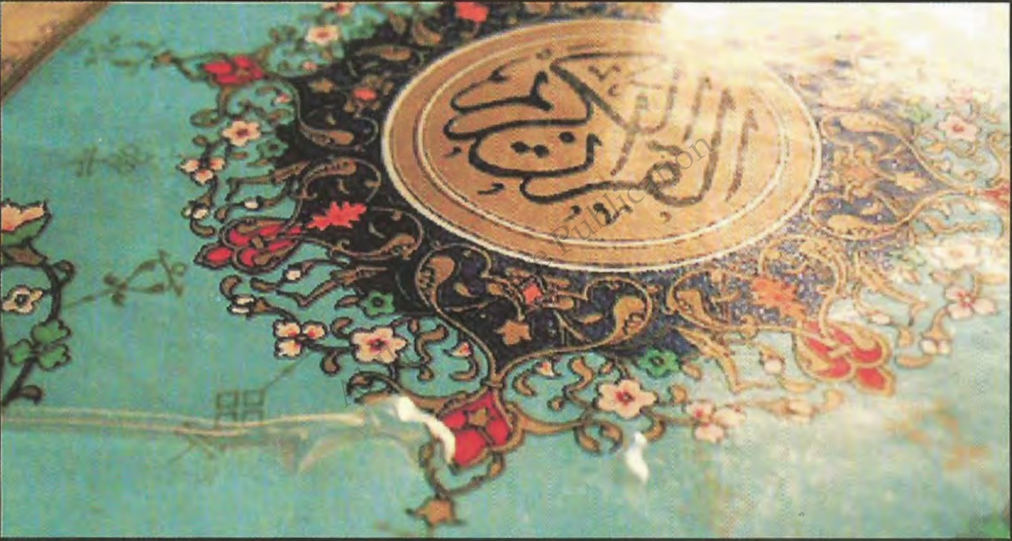

نمبر شمار	فہرستِ مضامین	صفحہ نمبر
1	ابتدائی حدیث	2
2	ابتدائیہ	3
3	تعارف	5
4	قرآن کریم کے بارے میں چند ضروری معلومات	9
5	قرآن کریم کے حقوق	11
6	قرآن کریم کے ساتھ ہمارا تعلق کیسا ہونا چاہیے؟	14
7	قرآن اور انسان کے درمیان رابطے کا آسان طریقہ	15
8	حصولِ ہدایت کے لئے قرآن پڑھنے کا آسان طریقہ	17
9	قرآن کریم — دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب	18
10	قرآن — اللہ تعالیٰ کا فضل	19
11	قرآن کریم کی فضیلت (قرآنی آیات کی روشنی میں)	23
12	فضائلِ قرآن (احادیث کی روشنی میں)	27
13	قرآن کریم کے بارے میں مسلم اور غیر مسلم مفکّروں اور رہنماؤں کے خیالات	49
14	قرآن مجید زندہ معجزہ	51
15	قرآن مجید غیر مسلموں کی نظر میں	52
16	وہ دل جو قرآن مجید نے فتح کر ڈالے	58
17	قرآن کریم سے مضبوط تعلق کے لئے معاون و مسنون دعائیں	69
18	قرآن مجید کی فریاد	72
19	اردو انگریزی کتابچوں کی معلومات	73
20	''العلم'' کے قرآن کورسز کی معلومات	74

Al-Ilm Institute Publications

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے''

(بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

ابتدائیہ

قرآن کریم کی عظمت اور شان اتنی بلند اور پُر جلال ہے کہ کوئی انسان اس کا ادراک کر ہی نہیں سکتا۔ قرآن اپنے دروازے ان ہی کے لئے کھولتا ہے جو اخلاصِ نیت، ہدایت کی تڑپ اور اس خصوصی توجہ کے ساتھ جو کہ اس قرآن کی اہمیت اور عظمت کے شایانِ شان ہو، اس پر دستک دیتے ہیں۔ قرآن کی برکتیں شمار نہیں کی جاسکتیں، مگر آپ ان برکتوں کے نزول سے کتنا فائدہ اٹھا سکتے ہیں یہ آپ کے ظرف کی وسعت پر منحصر ہے۔

قرآن کریم سے فیضیاب ہونے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس میں سے جو بھی پڑھیں یا سنیں اسے اپنے دل کی گہرائیوں تک جانے دیں۔ اپنے دل کو کتاب اللہ کے بیان کے مطابق ان تمام کیفیات سے گزرنے دیں جیسے حمد، شکر، رعب، اعتماد، صبر، خوف وامید، رنج وحسرت، غور وفکر، تدبّر، یاددہانی، اطاعت، تسلیم ورضا وغیرہ۔ اور یہ اس طرح ممکن ہوگا کہ جب آپ اللہ تعالیٰ کا نام اور اس کی صفات پڑھیں تو آپ کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت اور شکر کے جذبے سے بھر جائے، جب جنّت کا ذکر آئے تو آپ کا دل جنّت کی تمنا کرے، جہنم کے ذکر پر آپ خوف محسوس کریں اور اس برے انجام سے بچنے کی فکر کریں۔

یعنی قرآن کو یوں پڑھا اور سمجھا جائے کہ ہمارے دل اس کلام سے ہم آہنگ ہو جائیں۔ اپنے دلی جذبات کو آنکھوں کے راستے آنسوؤں میں بہنے دیں تب جا کر یہ قرآن بہتر طور پر جذب ہوگا اور یہی وہ کسوٹی ہے جس پر قرآن اپنے پڑھنے والے کو پرکھتا ہے اور یہی وہ معیار ہے جو ایک مومن سے مطلوب ہے۔

قرآن کے ساتھ یہی نسبت قائم ہو جائے اس کے لئے ہم نے یہ معمولی سی کوشش کی

Al-Ilm Institute Publication

ہے اور اس کتابچے میں خود قرآن اور اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کی احادیث کے ذریعے قرآن کی عظمت، اس کی فضیلت، اس کے حقوق اور اس کے پڑھنے اور سمجھنے کی اہمیت کو واضح کرنے کی ہر طبقۂ فکر کے مسلمانوں کے لئے ایک خیر خواہانہ کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے کلام کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا کرے، ہمارے اندر ''رجوع الی القرآن'' کا داعیہ پیدا ہو جائے اور ہمارے ذہن اس کے مطابق اپنی زندگیوں کا لائحۂ عمل بنانے پر آمادہ ہو جائیں۔ (آمین یارب العالمین)

Al-Ilm Institute Publication

تعارف

قرآن کریم پر ایمان رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ایک مسلمان کے اندر ان باتوں کا یقین محکم ہو کہ:

- قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں میں سے آخری کتاب ہے۔
- جو ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ پر جبرئیلؑ کے ذریعے نازل کی گئی۔
- چودہ سو سال پہلے یہ جس طرح نازل ہوئی آج بھی اس رہتی دنیا تک یہ اسی طرح موجود ہے۔ اس میں ایک لفظ کا بھی ردّو بدل نہ ہوا اور نہ ہو سکے گا۔
- اللہ تعالیٰ بذاتِ خود اس کتاب کی حفاظت فرما رہے ہیں۔
- یہ کتاب ہمارے لئے ہدایت کا ذریعہ بن کر آئی ہے۔
- اس کتاب کو پڑھنے اور سمجھنے کا علم حاصل کرنا ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔
- اس کتاب پر عمل کرتے ہی اس کی برکات و ثمرات زندگیوں میں ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔
- اس کتاب پر عمل ہی ہماری نجات کا ذریعہ ہے۔
- صرف یہ کتاب ہی ہمارے آخری سفر میں ہماری ساتھی ہوگی۔
- آخرت میں یہ کتاب یا تو ہمارے حق میں حجّت بنے گی یا ہمارے خلاف۔

اتنے مضبوط ایمان کے ساتھ جب ایک مسلمان قرآن پڑھنا چاہتا ہے تو اس کتاب کو ہاتھ میں اٹھاتے ہی اس کا رعب و احترام اور محبت کا جذبہ دل میں گھر کر لیتا ہے اور جب وہ اس کو کھول کر پڑھتا ہے تو سرسری انداز میں نہیں بلکہ طلبِ ہدایت کے لئے، اپنی آخرت سنوارنے

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمام رمضان
10 حج اور عمرہ کا مسنون طریقہ
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج وغم اور موت کے آداب
13 مسنون حج کیجیے
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکر وفریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (رحمۃ للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ الفت)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی بہ رضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟
37 اللہ تعالیٰ کے نام
38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟
39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟
40 محبت اور دوستی کا معیار
41 جہنم سے پناہ
42 جنت کا سوال
43 حدیث کی ضرورت کیوں؟
44 خاتمہ بالایمان
45 قبر کے احوال
46 ذوالحجہ کے دس بابرکت ایام
47 حسد
48 غیبت
49 درود وسلام
50 اللہ کی اطاعت پر موت

English Booklets

1 Bidah (Innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and Its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of Life
13 Interest (War Against Allah ﷻ and The Prophet ﷺ)

BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

Main Distributors: AL-ILM Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **0300-2125144, 0300-8202473, 35882073, 35318553-4, 0331-2845902**

Dawah Books: Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
Darussalam: Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
Metro Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
Islamic Book Store: Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
Darrul Kutab: St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
Qur'an Manzil: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
Maktaba Nadwa: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
Amaan Business Center: Shop 15, 1st Floor, Johar Town, Lahore. Ph: 0322-4492929
New Al-Masood Islamic Center: Shop # 3, Building # 22C, Sunset Street # 2, Opposite Mosque Bait us Salam, Phase 4, Defence, Karachi. Ph: 021-35892960, 0301-6695063
Mazhar - Usman Book Dipo: Amean Poor Bazar, Faisalabad Ph: 0313-8695803, 041-2412440

Al-Ilm Institute Publication

کے لئے اور اپنی زندگی بہتر بنانے کے لئے پڑھتا ہے۔

ورنہ اگر جیسے کوئی شخص بیمار ہو اور وہ طب کی کوئی کتاب لے کر بیٹھ جائے اور یہ خیال کرے کہ محض کتاب پڑھنے سے اس کی بیماری دور ہو جائے گی تو ایسے شخص کو کوئی ذی شعور نہ کہے گا۔ بالکل اسی طرح ہمارا رویّہ اس قرآن کریم کے ساتھ ہے۔ ہم قرآن کو اس خیال سے پڑھتے ہیں کہ اس کا صرف پڑھ لینا ہی کافی ہے اور اس کے پڑھ لینے سے ہی ہماری تمام پریشانیاں اور روحانی امراض کا خاتمہ ہو جائے گا، اس کو سمجھ کر پڑھنا ضروری نہیں، جو کہ ایک بہت غلط سوچ ہے۔

اگر ہمارے پاس کوئی ایسا خط آتا ہے جس کی زبان سے ہم ناواقف ہوں تو لازماً ہماری فطرت یہ تقاضہ کرے گی کہ اس کا ترجمہ کروا کر یہ جاننے کی کوشش کی جائے کہ اس میں کیا لکھا ہے؟ اور ہم اس بات کو عملی جامہ پہنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ یہ رویّہ ہوگا ہمارا ایک معمولی خط کے ساتھ۔ مگر اللہ تعالیٰ کا جو پیغام ہمارے پاس آیا ہوا ہے جس میں ہمارے لئے دین و دنیا کے تمام فائدے موجود ہیں، اس کو جاننے، سمجھنے کے لئے ہمیں کوئی فکر، کوئی بے چینی لاحق نہیں ہوتی؟ سوچنے کا مقام ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن تو سراسر خیر ہے۔ اسے اگر جن بھوت بھگانے کے لئے، تعویذ گنڈوں کے لئے، بیماریوں کے علاج کے لئے اور روزی میں برکت جیسی حقیر و بے حقیقت چیزوں کے لئے پڑھیں گے تو یہی ہمیں ملیں گی اور اگر ہدایت کے لئے اور جنّت کے حصول کے لئے پڑھیں گے تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے عین ممکن ہے۔ یہ ہمارا ظرف ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے کیا مانگتے ہیں؟

مسلمانوں نے جب بھی اس کتاب سے رشتہ جوڑا وہ دنیا میں معزّز، سر بلند اور خوشحال ہوئے اور جب اسے صرف پڑھنے کی حد تک محدود کر دیا تو ذلّت و پسماندگی، حقارت و بے عزتی

مقدر بنی۔

آج ہمارے پاس وہی قرآن ہے۔ اس کے لاکھوں نسخے گردش میں ہیں۔ گھروں اور مسجدوں میں دن رات اس کی تلاوت کی جاتی ہے لیکن ہماری آنکھیں خشک رہتی ہیں، دلوں پر اثر نہیں ہوتا، زندگیوں میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ کیوں؟

کیونکہ ہم قرآن پر غور و فکر نہیں کرتے، اس کی آیات پر تدبّر نہیں کرتے، اس کو اپنی زندگی کا رہنما نہیں بناتے۔ آیئے آج ہم اپنے آپ سے ایک وعدہ کریں کہ قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنا شروع کریں گے۔

آپ کی زندگی کا کوئی بھی تجربہ، قرآن کریم پڑھنے کے تجربے سے زیادہ پُرمسرّت، عظیم، نفع بخش اور بابرکت نہیں ہوسکتا۔ قرآن میں آپ کو علم و دانش کے ناقابلِ بیان خزانوں کا ایک جہان ملے گا جو زندگی کی شاہراہ پر آپ کی رہنمائی کرے گا۔

قرآن کی آیات کا نور آپ کو لاعلمی کے اندھیروں سے نکال کر آپ کی روح کی گہرائیوں تک کو منوّر کردے گا۔ قرآن سے آپ ایسی جذباتی وابستگی محسوس کریں گے جو آپ کے سخت دل کو پگھلا دے گی اور بے اختیار اللہ تعالیٰ کی محبت میں آپ کے آنسو بہنے لگیں گے۔ اب اگلے قدم پر قرآن آپ سے تقاضا کرے گا کہ آپ اللہ تعالیٰ ہی کے ہو جائیں اور اس قدم پر قرآن کا یہ تقاضا خود آپ کے اپنے دل کی پکار ثابت ہوگا اور آپ اپنی آزاد مرضی اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار ہوکر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے قدموں میں ڈال دیں گے۔

یاد رکھیں کہ اس دنیا میں شر و باطل قوتوں کے مقابلے کے لئے اور اپنے خوف و پریشانیوں کو قابو کرنے کے لئے یہی واحد ذریعہ ہے۔ قرآن مجید سے آپ کو اپنے دن رات کے مسائل کے حل بھی ملیں گے اور ڈپریشن اور مشکلات میں یہ کلام آپ کو قلبی اور روحانی سکینت بھی

عطا کرے گا۔ یہ کلام آپ کے تزکیۂ نفس کا باعث بھی بنے گا اور آپ کے قلب کو سکون اور بے پناہ مسرّت بھی عطا کرے گا۔ ان شاء اللہ۔

ذرا سوچیئے ان لوگوں کے بارے میں جنھوں نے اس دنیا میں ستّر، اسّی سال گزارے مگر کبھی یہ جاننے کی کوشش ہی نہ کی کہ اس قرآن میں ہمارا رب ہم سے کیا تقاضا کر رہا ہے اور اسی محرومی کے ساتھ وہ اس دنیا سے رخصت بھی ہوگئے۔ ان کی زندگیاں قرآن کے نور سے خالی رہیں، ان کی ذات قرآن کے احکامات سے ناآشنا رہی اور ان کے دل قرآن کی طرف مائل ہونے سے گریزاں رہے۔ تو اب آخرت میں وہ اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے؟

دراصل ہماری مثال اس شاگرد کی سی ہے جسے نہ تو پڑھائی سے دلچسپی ہے اور نہ ہی امتحان کا کوئی خوف لیکن اس بات کا پختہ یقین ہے کہ امتحان میں کامیابی ضرور ملے گی۔ تو جو نتیجہ اس شاگرد کو بھگتنا پڑے گا وہی حال ہمارا بھی ہوسکتا ہے اگر ہم نے اپنی زندگیوں میں قرآن کو اہمیت نہ دی۔

انسان کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی سعادت نہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے کلام کے ذریعے ہدایت اور ایمان کی دولت سے نواز دے۔ قرآن ایسی لازوال نعمت ہے جس کی ابدی حلاوت اسی کو نصیب ہوتی ہے جو اس کے ذریعے اپنے پیارے رب کو پانا چاہے۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کریم کے بارے میں چند ضروری معلومات

✲ لغوی معنیٰ کے اعتبار سے لفظ قرآن پر علماء کرام کی دو مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔

ایک رائے کے مطابق قرآن کا مادہ ''قرن'' ہے جس کے بھی دو معنی ہیں۔

(1) قرن یعنی ''کوئی شے کسی دوسرے کے ساتھ شامل کردی جائے۔'' اللہ تعالیٰ کے کلام یعنی مختلف آیات کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر جمع کرلیا گیا تو وہ قرآن بن گیا۔

(2) قرن یعنی ''قرینہ'' مطلب ''مناسبت''۔ قرآن کریم کی آیات میں ایک دوسرے سے مناسبت پائی جاتی ہے اس لئے قرینہ سے قرآن بنا۔

دوسری رائے کے مطابق قرآن کا مادہ ''قرأ'' ہے۔ اس کے بھی دو معنی لئے جاتے ہیں۔

(1) قرأ یعنی ''پڑھنا۔'' قرآن کریم پڑھی جانے والی کتاب ہے۔

(2) قرأ یعنی ''جمع کرنا۔'' اللہ تعالیٰ کا کلام ایک جگہ جمع کرلیا گیا۔

تو یہ سارے ہی مفہوم ایک دوسرے سے بہت قریب بھی ہیں اور قرآن کے اوپر بھی بالکل ٹھیک بیٹھتے ہیں۔

✲ ''القرآن'' قرآن کریم کا سب سے امتیازی اور مخصوص نام ہے مگر اس کے علاوہ قرآن میں اور نام بھی ملتے ہیں۔ جیسے الکتاب، الذکر، الھدیٰ، النور، الفرقان وغیرہ۔

Al-Ilm Institute Publication

- قرآن کا اسلوب نہ تو شاعری کی شکل میں ہے، نہ کتابی اور نہ ہی مقالے کی شکل میں۔

اس کا اسلوب خطبے کا ہے۔

- قرآن کا سب سے چھوٹا یونٹ آیت ہے جن کی تعداد چھ ہزار سے زیادہ ہے۔
- قرآن کی آیتیں جمع ہو کر سورتیں بنتی ہیں جن کی تعداد ایک سو چودہ ہے۔
- تمام سورتوں کو سات احزاب یا منازل میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- قرآن کی ترتیبِ نزولی، ترتیبِ مصحف سے بالکل مختلف ہے۔
- قرآن کی تدوین رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل ہو گئی تھی۔
- عثمان غنیؓ نے امتِ مسلمہ کو قرآن کے ایک رسم الخط پر جمع کیا۔
- قرآن کا موضوع ''انسان کی ہدایت'' ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کریم کے حقوق

✿ اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ ....o

''جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت اس طرح کرتے ہیں جس طرح اس کی تلاوت کا حق ہے......'' (سورۃ البقرہ:121)

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ سے کیا مراد ہے؟

اس سے مراد قرآن کے وہ چھ حقوق ہیں جو ہر مسلمان پر عائد ہوتے ہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

(1) ایمان و تعظیم:

یعنی قرآن پر ایمان لانا — اور ایمان تین چیزوں کا مرکب ہے۔

1- اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ: زبان سے اقرار کرنا۔

2- تَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ: دل سے تصدیق کرنا۔

3- عَمَلٌ بِالْجَوَارِحِ: اعضاء سے عمل کرنا۔

(2) تلاوت و ترتیل:

یعنی قرآن کی تلاوت درست تجوید اور خوبصورت انداز میں کی جائے کیونکہ تجوید کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور صحیح ادائیگی ہی کی وجہ سے اس کے ہر ہر لفظ پر اجر ہے۔

✿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کو اپنی آوازوں سے مزیّن کرو۔'' (ابوداؤد)

(3) تذکّر وتدبّر:

یعنی تلاوت کے ساتھ ساتھ اسے سمجھنے کی بھی کوشش کی جائے۔ قرآن پر تذکّر کرنے کے دروازے ہر خاص و عام پر کھلے ہیں اس لئے کہ قرآن واضح طور پر اعلان کرتا ہے کہ اسے سمجھنا آسان ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

''ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟'' (سورۃ القمر:17)

مگر تدبّر کے لئے خاص علمی گہرائی کی ضرورت ہے جس کو حاصل کرنے کے لئے وقت لگانا پڑتا ہے تب کہیں جا کر اس کے علم و حکمت کے خزانوں میں سے قیمتی موتی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

(4) عمل واطاعت:

مندرجہ بالا تین حقوق کی ادائیگی کے بعد اب قرآن کا مطالبہ آتا ہے کہ اسے اپنے عمل میں لایا جائے۔ اسے اپنی زندگی کا رہنما بنایا جائے کیونکہ یہ نازل ہی انسانوں کی ہدایت کے لئے ہوا ہے۔

(5) دعوت وتبلیغ:

قرآن کا یہ اہم حق ہر مسلمان پر حسبِ صلاحیت و استعداد عائد ہوتا ہے کہ اسے دوسروں

تک محبت، خیر خواہی اور خلوصِ نیت کے ساتھ پہنچایا جائے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ ایَۃً.

''مجھ سے آگے پہنچاؤ چاہے ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔'' (بخاری)

(6) اقامت ونفاذ:

قرآن کے احکامات کو بطورِ دین نافذ کیا جائے۔ ملک میں سیاست، معیشت، معاشرت، تعلیم، سب اسلامی نظام کے تحت عمل پیرا ہوں۔ معاشرے میں خواہ کوئی سائنسدان، سیاستدان، صنعتکار، جج، استاد ہو یا والدین ہوں، سب کی سوچ وعمل قرآن کی سوچ اور احکامات کی روشنی میں ہو۔

Al-Ilm Institute Publications

قرآن کریم کے ساتھ ہمارا تعلق کیسا ہونا چاہئے؟

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور اس کے ساتھ ایک خوبصورت تعلق اسی صورت قائم ہوسکتا ہے جب ہمارا رشتہ اپنے رب کے ساتھ مضبوط و مستحکم ہو۔ جب ہم سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے محبت کریں۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

.....وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ.....ؕ

".....اور ایمان والے تو سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھتے ہیں....."

(سورۃ البقرہ:165)

Al-Ilm Institute Publication

محبت بہت بڑا جذبۂ محرکہ (motivating factor) ہے۔ محبت کے جذبے سے سرشار انسان کی بڑی بڑی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ ہر کام دل کی چاہت بن جاتا ہے اور جب کسی کام کا خود جی چاہے تو وہ کام پُرمسرّت بھی ہو جاتا ہے۔ مگر محبت کا لازمی تقاضا ہے کہ وہ کام کیا جائے جو اس ہستی کو پسند ہو جس سے انسان محبت کرتا ہے اس لئے کہ اسے اپنی محبت کے چھن جانے کا خوف رہتا ہے اسی لئے محبت مجبور بھی کرتی ہے۔ پابند بھی کرتی ہے اور انسان کو ذمہ دار بھی بناتی ہے۔ لہٰذا اپنی محبت کو قائم رکھنے کے لئے روزانہ محنت کرنی پڑتی ہے۔

اگر ہم اللہ تعالیٰ سے قرب و محبت کے طلبگار ہیں تو ہمیں بھی کچھ محنت تو کرنی پڑے گی۔ اسکا پیارا کلام جو قرآن کریم کی شکل میں ہمارے پاس موجود ہے اس سے نسبت اور تعلق جوڑنا ہوگا کیونکہ اسی کے ذریعے ہمیں اپنے رب کی پسند اور ناپسند کے بارے میں علم ہوگا اور مومن تو اپنے رب سے کرتا ہی شدّت کی محبت ہے، وہ چاہتا ہے کہ بہانے بہانے سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے،

بھاگ بھاگ کر اپنے رب کی پسند کے کام کرے، وہ ڈرتا ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ کی محبت چھن نہ جائے، وہ اللہ تعالیٰ کی پسند کا حال حلیہ بنانا چاہتا ہے، تنہائی ہو یا محفل بس اللہ تعالیٰ ہی کا تصور بسا رہتا ہے، وہ جاننا چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کیا پسند ہے اور کیا ناپسند، اسکی رضا کن کاموں میں ہے اور ان ہی سوالات کے جوابات حاصل کرنے کیلئے وہ اپنے آپ کو قرآن سے جوڑ لیتا ہے۔

قرآن کریم اللہ کا کلام ہے۔ یہ ہمارے لئے ہی ہے۔ ہمیں قرآن کی برکتیں اور مسرّتیں تب ملیں گی جب ہمارا دل اس میں مکمل طور پر منہمک (involve) ہوگا۔

قرآن میں بہت سے انعامات کا وعدہ کیا گیا ہے۔

❋ روحانی انعامات:

ہدایت، رحم، علم، دانش، شفا، ذکر اور نور۔

❋ دنیاوی انعامات:

عزت، وقار، خوشحالی، فتح، ابدی رحمتیں۔

❋ اُخروی انعامات:

جنّت اور اللہ کی رضا قرآن پر عمل کرنے والوں کے لئے ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن اور انسان کے درمیان رابطے کا آسان طریقہ

❋ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

”درحقیقت اہلِ ایمان پر تو اللہ نے بہت بڑا احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان خود ان ہی میں ایسا پیغمبر اٹھایا جو اس کی آیات انہیں سناتا ہے۔ ان کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور ان کو

کتاب و دانائی کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے یہی لوگ صریح گمراہیوں میں پڑے ہوئے تھے۔" (سورۃ آلِ عمران: 164)

اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا قرآن کی تلاوت کرنا، تعلیمِ کتاب و حکمت دینا اور تزکیۂ نفس کرنا دراصل اللہ تعالیٰ کا مومنوں پر بڑا احسان ہے۔ جبکہ اس کتاب کے نزول سے پہلے لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا شکر یہی ہے کہ ہم اس قرآن کی تلاوت کریں، اس پر غور کریں اور رسول اللہ ﷺ کی سکھائی ہوئی حکمت کی روشنی میں اس سے ہدایت لیں اور ان ہدایات پر عمل کر کے اس کو اپنا امام اور رہنما بنالیں اور اللہ تعالیٰ کے مزید انعام و اکرام کے مستحق قرار پائیں۔

"یقیناً یہ قرآن ایسی راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی اور سب سے بہتر ہے......"

(سورۃ بنی اسرآئیل: 9)

میری اور آپ کی کتنی خوش قسمتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو ہم سے کتنی محبت ہے کہ اس نے ہم کو وہ نبی ﷺ عطا کیا جو نبیوں میں سب سے اعلیٰ، وہ کتاب عطا کی جو سب نازل کردہ کتابوں سے اعلیٰ ہے اور اس امت میں پیدا کیا جو امت سب سے اعلیٰ ہے۔

کہا گیا کہ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی تو اس نے قرآن مجید نازل فرمایا۔

اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ

"رحمٰن، اس نے سکھایا قرآن۔" (سورۃ الرحمٰن: 1-2)

جب روشنی آتی ہے تو ماحول کو روشن کرنے کے لئے آتی ہے اس لئے نہیں آتی کہ انسان اپنے اوپر پردہ ڈال لے۔ اسی طرح قرآن کریم انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے نازل ہوا وہ اس لئے نہیں آیا کہ اسے لپیٹ کر جزدان میں رکھ دیا جائے یا ڈرائنگ روم کی شیلف میں سجا

Al-Ilm Institute Publication

دیا جائے یا وظائف کے طور پر کچھ مخصوص آیات کی تلاوت کر لی جائیں۔

ہمارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے۔ ہماری عظمت و سربلندی کے تمام خزانے اس میں پوشیدہ ہیں۔ کامیابی کی تمام کنجیاں اس کے سائے میں ہیں۔ کامرانی کے تمام دروازے اس سے کھلتے ہیں۔ ہدایت کا نور، نجات، چین وسکون اور مغفرت کا اس کے باہر کوئی دروازہ نہیں۔

حصولِ ہدایت کیلئے قرآن کریم پڑھنے کا آسان طریقہ

آپ قرآن کریم کا کوئی آسان ترجمہ لے لیں۔ ارادہ کریں کہ 24 گھنٹوں کی مصروفیت میں سے آپ 15 منٹ نکالیں اور قرآن کی صرف 3 یا 4 آیات کو ترجمے سے پڑھ لیں۔ اس طرح 5-4 سال میں پورا قرآن ختم ہو جائے گا۔

اس سے زیادہ اجر کما سکتے ہیں تو ایک قدم آگے بڑھیئے اور قرآن کا کورس کر لیجئے۔ آپ ارادہ تو کیجئے دیکھئے اللہ تعالیٰ کیسے آپ کی انگلی تھام کر آپ کو چلاتا ہے۔

❁ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''میرا بندہ مجھ سے جو توقّع رکھتا ہے اور جیسا گمان اس نے میرے متعلق قائم کر رکھا ہے ویسا ہی مجھے پائے گا۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہائی میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی جماعت کے ساتھ بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کو یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک بالشت بھر بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھ جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف چار ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف آہستہ آہستہ آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔'' (بخاری و مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کریم — دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب

Unesco اور دوسرے تحقیقی اداروں کے اشتراک سے ایک رپورٹ 1985ء کے آخر میں شائع ہوئی تھی۔ اس report میں بتایا گیا کہ اس وقت دنیا میں جو کتاب سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے وہ قرآن کریم ہے۔ یونیسکو کے ماہرین اور محققین کا دعویٰ ہے کہ ساری دنیا میں اسلام کا احیا ہو رہا ہے۔ غیر مسلم پہلے سے کہیں زیادہ قرآن کریم کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ خصوصاً 9/11 کے بعد قرآن کریم پڑھنے والوں کی تعداد میں حیرت انگیز اضافہ ہوا ہے۔

غور کریں کیوں؟

اس لئے کہ قرآن کریم ایک مکمل نظامِ حیات ہے۔ ایک ضابطہ ہے۔ ایک نظریہ، ایک قانون ہے۔ قرآن مجید کے پڑھنے اور عمل ہی میں ہماری فلاح ہے اور اس قرآن کی دعوت کو آگے پہنچانا، دین کی سرفرازی اور دین کی سربلندی کا باعث ہے۔

قرآن کریم کا یہ اعزاز ہے کہ اس کی ہر آیت کو معجزہ، فرقان اور نور کہا گیا ہے۔ اس کے ہر لفظ پڑھنے کے عوض 10 نیکیوں کا اجر ملنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

قرآن کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ یہ حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔ قرآن نے ہدایت و گمراہی، ایمان و کفر، حلال و حرام، یقین و گمان، اللہ کی رضا و نافرمانی کے درمیان ایک خطِ امتیاز کھینچ دیا ہے۔ اس کی تعلیمات نہایت مفصّل اور واضح ہیں۔ اگر انسان دنیا میں ہدایت و رہنمائی اور آخرت میں فلاح اور کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کی ایک ہی صورت ہے کہ وہ اس کتابِ مقدّس کو تھام لے۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن — اللہ تعالیٰ کا فضل

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى ٱلصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ ٱللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِۦ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا۟ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝

''لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے۔ دلوں کے امراض کی شفا اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت۔ اے پیغمبر ﷺ کہہ دیجئے کہ لوگوں کو چاہیے کہ اللہ کے فضل اور (اس) رحمت (یعنی قرآن) پر خوشی منائیں۔ یہ ان ساری چیزوں سے بہتر ہے جنہیں وہ جمع کرتے ہیں۔'' (سورۂ یونس: 58-57)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن میں ایک مومن کے لئے 4 فائدے ہیں، نصیحت، شفا، ہدایت اور رحمت اور اس میں کافروں کے لئے صرف شفا اور نصیحت ہے۔

1- مَوْعِظَةٌ (نصیحت):

یہ قرآن دراصل اللہ کی طرف سے خبردار کرنے کے لئے نازل کیا گیا ہے تا کہ اس کی حکمتوں سے نصیحت حاصل کر کے انسان بہترین عمل کرے اور جہنم کے برے انجام سے بچ سکے۔ اس میں نصیحت تمام جہان والوں کے لئے ہے۔ اگر کوئی ایمان لائے بغیر بھی قرآن کریم کے دیئے ہوئے نظام کو نافذ کرلے گا تو دنیاوی طور پر یہ کتاب اس کو بھی نفع دے گی۔ اللہ تعالیٰ نے محض انسان کو پیدا کر کے چھوڑا نہیں بلکہ اس کی رہنمائی کے لئے قرآن کی شکل میں اس کو ایک نصیحت آمیز کتاب دے دی جس پر عمل کر کے ہی اس کی نجات ممکن ہے۔

2- شِفَآءٌ (شفا):

قرآن کریم میں دلوں کی بیماریاں مثلاً منافقت، تکبّر، نفرت، حسد، ہوس، جھوٹ، بغض، انا پرستی، ضد اور شک وغیرہ کا علاج ہے۔ آج بھی اس قرآن کے ذریعے ڈپریشن سے نجات ممکن ہے۔ قرآن کریم کو پڑھ کر انسان خوف وغم، احساسِ محرومی اور احساسِ کمتری سے نجات پا سکتا ہے۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝

''آگاہ ہو جاؤ بیشک اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔'' (سورۃ الرعد:28)

یہ کتاب ذہنی، روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج ہے۔ یہ کتاب ذریعۂ بچاؤ (preventive) بھی ہے اور ذریعۂ اصلاح (curative) بھی۔

3- هُدًى (ہدایت):

اس قرآن میں ہدایت ہے۔ یہ ایک کتابِ رہنمائی (Guide Book) ہے جو کہ صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جس کو قرآن پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق مل گئی بس سمجھیں وہ ہدایت پا گیا۔ اس قرآن سے کتنے ہی لوگوں کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلی آتی ہے۔ اس کتاب سے ہدایت صرف اس کو ملتی ہے جس میں ہدایت کی طلب ہوتی ہے اور خالص نیت ہوتی ہے ورنہ جو اسے پڑھ کر اس میں ٹیڑھ، کجی، حجتیں نکالتا ہے اس کے ہاتھ صرف گمراہی آتی ہے۔ قرآن پڑھ کر فوراً عمل کرنا بھی ہدایت کا ملنا ہے۔ یہ ہدایت بہت نصیب والوں کے ہاتھ آتی ہے۔ جیسے ہی حق نظر آئے اسے فوراً قبول کر لے ورنہ مؤخر (delay) کرنے سے ہدایت کی روشنی چھن بھی سکتی ہے۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے: انصاف میں تاخیر انصاف کی تردید ہے (Justice delayed is justice denied)۔ اسی طرح یاد رکھیں ہدایت میں تاخیر ہدایت کی تردید ہے (Guidence delayed is guidance denied)۔

Al-Ilm Institute Publication

4- رَحْمَةٌ (رحمت):

جب قرآن پڑھ کر دل پاک ہو جاتے ہیں تو نتیجے میں اللہ کی رحمت آتی ہے۔ انسان جب دنیا میں اللہ کو راضی کرنے کے لئے عمل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بدلے میں جنّت کا وعدہ کر کے اپنی رحمت کا اظہار فرماتے ہیں۔ اس دنیا میں بھی ہماری نافرمانیوں کے باوجود اللہ تعالیٰ ہماری فوری پکڑ نہیں کرتا درگزر کرتا رہتا ہے۔ اپنی نعمتیں برساتا رہتا ہے۔ یہ بھی اس کی رحمت کا مظہر ہے۔ ورنہ اگر وہ ہمارے ہر گناہ پر فوری طور پر پکڑ لیتا تو سوچ لیں کہ ہمارا کیا انجام ہوتا؟ قرآن پاک میں گناہوں کی بخشش کے وعدے رحمت ہی رحمت ہیں۔ جب انسان قرآن پڑھ کر ہدایت حاصل کر لیتا ہے تو اسے اللہ کا قرب اور رحمت نصیب ہوتی ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مومن کے لئے انعام ہے۔ قرآن کی اخلاقی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ہم دوسرے انسانوں پر رحم کرتے ہیں اور ان کی مشکلات دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو انسان اپنی پرانی زندگی تبدیل کر کے قرآن کے احکامات کے مطابق کر لیتا ہے وہ بخوبی اللہ کی رحمت کو محسوس کر سکتا ہے۔ یاد رکھیں ہم سب اللہ کی رحمت کے محتاج ہیں۔ ہم میں سے کوئی بھی محض اپنے اعمال کے سہارے جنّت میں نہ جائے گا جب تک اللہ کی رحمت شامل حال نہ ہوگی۔

قرآن کریم اتنی بڑی نعمت ہے کہ اس پر جتنی بھی خوشی منائی جائے وہ کم ہے۔

- قرآن باعثِ نعمت۔
- قرآن دنیا کی بہترین کتاب۔
- قرآن پڑھنے، پڑھانے والے بہترین لوگ۔
- قرآن قیامت کے دن حجّت بنے گا۔
- قرآن خوبصورت انسان کی شکل میں قبر میں دل بہلائے گا۔

Al-Ilm Institute Publication

❋ قرآن قیامت کے دن شفاعت کرے گا۔

دنیا میں ہم جو چیزیں جمع کرتے ہیں مثلاً روپیہ، پیسہ، زیور، کپڑے، crystals، decoration pieces، diamonds، stamps، antiques،ان تمام چیزوں کی ہمیں حفاظت کرنی پڑتی ہے۔ جبکہ قرآن ہماری حفاظت کرتا ہے۔ قرآن کو دل میں جمع کر کے دیکھیں۔ اس سے جذباتی تعلق پیدا کریں پھر دیکھیں کہ اس سے بڑھ کر کوئی نعمت آپ کو نعمت نہ لگے گی۔ اس کے بعد ہمارا یہ فرض بنتا ہے اور لوگوں کی خیر خواہی کا تقاضا ہے کہ ان کو بھی قرآن سے جوڑ کر اس نعمتِ خاص کا مستحق بنا دیں۔

❋ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صرف دو ہی قسم کے لوگ قابلِ رشک ہیں۔ ایک وہ جس کو اللہ نے قرآن کا علم عطا کیا اور وہ دن رات اس کو (پڑھنے پڑھانے) میں مشغول رہتا ہے۔ دوسرا وہ جس کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا اور وہ شب و روز اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

(بخاری)

قرآن ایک بار پڑھ لینے کی چیز نہیں بلکہ بار بار اور ہمیشہ پڑھنے کی چیز ہے جس طرح انسانی جسم ہر چند گھنٹوں بعد غذا کا محتاج ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح ہماری روح کو بھی غذا کی ضرورت رہتی ہے اور روحِ انسانی کی غذا قرآن کی تلاوت اور اس پر غور و فکر ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کریم کی فضیلت

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

کلامِ الٰہی ہونے کا ثبوت

❀ ''کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت کچھ اختلاف بیانی پائی جاتی۔'' (سورۃ النسآء:82)

اہلِ ایمان پر قرآن کریم کا اثر

Al-Ilm Institute Publication

❀ ''جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول ﷺ پر اترا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے اثر سے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں۔ وہ بول اٹھتے ہیں کہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے۔ ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔'' (سورۃ المآئدہ:83)

❀ ''سچے اہلِ ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکّل کرتے ہیں۔'' (سورۃ الانفال:2)

❀ ''اے محمد ﷺ! ان لوگوں سے کہہ دو کہ تم اسے مانو یا نہ مانو جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے انہیں جب یہ سنایا جاتا ہے تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔ اور پکار اٹھتے ہیں: ''پاک ہے ہمارا رب اس کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا۔'' اور وہ منہ کے بل روتے ہوئے گر جاتے ہیں اور قرآن سن کر ان کی عاجزی اور خشوع اور بڑھ جاتا ہے۔'' (سورۃ بنی اسرآئیل: 109-107)

”جنہیں اگر ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔“ (سورۃ الفرقان:73)

”اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے۔ ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ راہِ راست پر لے آتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور جسے اللہ ہی ہدایت نہ دے اس کیلئے پھر کوئی ہادی نہیں ہے۔“ (سورۃ الزمر:23)

قرآن ہی برحق ہے

”اس قرآن کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے۔ اور اے محمد ﷺ! تمہیں ہم نے اس کے سوا اور کسی کام کے لئے نہیں بھیجا کہ (جو مان لے اسے) بشارت دے دو اور (جو نہ مانے اسے) متنبہ کردو۔“ (سورۃ بنی اسرآئیل:105)

Al-Ilm Institute Publications

قرآن سے عقلمند ہی فائدہ اٹھاتے ہیں

”یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے نبی ﷺ) ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل وفکر رکھنے والے اس سے سبق لیں۔“

(سورۃ صٓ:29)

”اس تاریخ میں عبرت کا سبق ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جو دل رکھتا ہو یا توجہ سے بات کو سنے۔“ (سورۃ قٓ:37)

❁ ''ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح کی مثالیں دی ہیں کہ یہ ہوش میں آئیں۔'' (سورۃ الزمر: 27)

❁ ''یہ قرآن پہنچا دینا ہے لوگوں کے لئے تا کہ وہ اس کے ذریعے سے خبردار کردیئے جائیں اور بخوبی معلوم کرلیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے تا کہ عقلمند لوگ سوچ سمجھ لیں۔''

(سورۃ ابراہیم: 52)

قرآن — نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان

❁ ''اے نبی ﷺ! ہم نے اس کتاب کو تمہاری زبان میں سہل بنادیا تا کہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔'' (سورۃ الدخان: 58)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن — اندھیروں سے روشنی کی طرف لانے والا

❁ ''الر، یہ ایک پرنور کتاب ہے۔ اس کو ہم نے آپ ﷺ پر اس لئے نازل کیا ہے تا کہ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابلِ تعریف اللہ کے راستے کی طرف لے جائے۔'' (سورۃ ابراہیم: 1)

قرآن سے منہ موڑنے والوں کیلئے وعیدیں

❁ ''کیا یہ قرآن پر تدبّر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے لگ گئے ہیں۔''

(سورۃ محمد: 24)

❁ ''اور جو میرے ذکر (قرآن) سے منہ موڑے گا اس کے لئے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی

اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: ''اے پروردگار! دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، یہاں مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟'' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''ہاں! اسی طرح ہماری آیات کو جب وہ تیرے پاس آئی تھیں تو نے بھلا دیا تھا، اسی طرح آج تو بھلایا جا رہا ہے۔''

(سورۃ طٰہٰ: 124-126)

''اور (قیامت کے دن) رسول ﷺ کہیں گے: ''اے میرے پروردگار! بے شک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔'' (سورۃ الفرقان: 30)

تلاوتِ قرآن کا ادب، توجہ سے سننا اور خاموش رہنا

''جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔''

(سورۃ الاعراف: 204)

Al-Ilm Institute Publication

نیکو کاروں کیلئے خوشخبری

''یہ حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیات ہیں جو نیکو کاروں کے لئے رہبر اور سراسر رحمت ہے۔'' (سورۃ لقمان: 2-3)

''لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور (ہدایت) بھیج دیا ہے۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (قرآن مجید) کا سہارا پکڑا تو وہ بھی ضرور انہیں اپنی رحمت اور فضل (کے دامن) میں لائے گا اور ان کو اپنے حضور تک پہنچنے کا سیدھا راستہ بھی دکھا دے گا۔'' (سورۃ النسآء: 174-175)

فضائلِ قرآن

(احادیث کی روشنی میں)

قرآن مجید کا چھوڑنا فتنے کا باعث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب فتنے نمودار ہوں گے۔'' پوچھا گیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! نکلنے کی راہ کون سی ہوگی؟'' فرمایا: ''اللہ کی کتاب! جس میں تم سے پہلے لوگوں کی خبر بھی موجود ہے اور بعد میں آنے والوں کی بھی اور تمہارے اپنے متعلق بھی حکم موجود ہے۔ وہ قولِ فیصل ہے، وہ فضول بات نہیں ہے۔ جو کوئی (سرکشی سے) قرآن کو چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اس کو کچل کر رکھ دے گا اور جس نے اسے چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت حاصل کرنے کی کوشش کی، اللہ تعالیٰ اسے گمراہ کردے گا۔ یہ قرآن ہی اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی ہے جس کی پیروی سے خیالات کجی سے محفوظ رہتے ہیں اور علماء بھی اس سے سیر نہیں ہوسکتے۔ اس کے عجائبات ختم ہونے کو نہیں آتے اور بار بار پڑھنے سے پرانا نہیں ہوتا۔ جو قرآن کے مطابق بات کرے گا وہ سچی بات کرے گا، جو اس کے مطابق عمل کرے گا یقیناً اجر پائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا ضرور عدل کا فیصلہ کرے گا، جو لوگوں کو اس کی پیروی کی دعوت دے گا وہ سیدھے راستے کی طرف لوگوں کی راہنمائی کرے گا۔'' (ترمذی)

قرآن کے ہر حرف کے بدلے 10 نیکیاں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کی کتاب سے ایک حرف بھی پڑھتا ہے

Al-Ilm Institute Publication

اسے اس کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر قرار پاتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ ''الف'' ایک حرف ہے، ''لام'' ایک حرف ہے اور ''میم'' ایک حرف ہے۔ (ترمذی)

قرآن پڑھنے کا بہترین انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں قرآن سے شغف رکھتا تھا (قیامت کے روز) اس سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور بلندی کی طرف چڑھتا جا اور اسی رفتار سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح دنیا میں پڑھتا تھا۔ تیری منزل وہ آخری آیت ہوگی جہاں تک تو پڑھتا جائے گا۔''

(ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن سے گھروں کو آباد کرو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ البقرہ پڑھی جاتی ہے۔'' (مسلم)

قرآن میں مشغول رہنے والوں کیلئے انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص جو قرآن کی تلاوت میں اس قدر مشغول رہتا ہے کہ دیگر وظائف اور اللہ تعالیٰ سے دعا و سوال کی فرصت نہیں پاتا تو اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں خود فرماتا ہے کہ وہ اس پر خوش ہو کر وہ تمام چیزیں اس کو عطا کر دیتا ہے جن کے بارے میں وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دستِ سوال دراز کرنا چاہتا تھا۔'' (ترمذی)

قرآن اور مومن کا تعلق

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مومن قرآن کی تلاوت اور اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال سنگترے کی سی ہے جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی بہت اچھی ہے۔ جو تلاوت نہیں کرتا مگر اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال کھجور کی سی ہے جس کا مزہ تو بہت اچھا ہے مگر خوشبو نہیں ہے۔ اور جو تلاوت کرتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا اس کی مثال گلِ ریحان کی سی ہے کہ خوشبو عمدہ مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن مجید نہیں پڑھتا حنظل (ایلوا) کی سی ہے کہ اس کا مزہ اور اس کی بُو کڑوی ہے۔'' (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن دلوں کے زنگ کو دور کرنے کا ذریعہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ دل بھی اُسی طرح زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح پانی لگنے سے لوہا زنگ آلود ہو جاتا ہے۔'' دریافت کیا گیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کی صفائی کی کیا صورت ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''موت کو کثرت سے یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت میں مشغول رہنا۔'' (مشکٰوۃ)

قرآن کی تعلیم مشک کی خوشبو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کی تعلیم حاصل کرو پھر اس کو پڑھو۔ جو شخص قرآن کی تعلیم حاصل کرتا ہے پھر اس کو پڑھتا ہے اور رات کو قیام کر کے اس کی تلاوت کرتا ہے اس کی مثال اس کھلی ہوئی تھیلی کی سی ہے جو مشک سے بھری ہوئی ہے اور اس کی خوشبو ہر جگہ پھیلتی ہے اور

جس شخص نے قرآن سیکھا اور پھر سو گیا اور قرآن اس کے پیٹ ہی میں رہا اس کی مثال مشک کی اس تھیلی کی سی ہے جس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔" (ترمذی)

قرآن سفارش کا ذریعہ

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن قرآن اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارش (کا باعث) بنے گا۔" (مسلم)

قرآن بلندئ درجات کا باعث

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص قرآن پڑھے اور اس کے احکامات پر عمل پیرا بھی ہو تو قیامت کے دن اس کے والدین کو ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی جو کہ اس دنیا میں تمہارے گھروں کو پہنچ رہی ہے۔ اب تم خود بتاؤ کہ جو شخص خود عاملِ قرآن ہو اس کا درجہ کس قدر بلند ہوگا؟" (ابوداؤد)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن باعثِ تقویت وسکینت

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اکٹھے ہوں اور وہ اللہ کی کتاب پڑھیں اور ایک دوسرے کو پڑھائیں ان پر اطمینان نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے ان کے گرد گھیرا ڈال لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر ان فرشتوں سے کرتا ہے جو اس کے پاس موجود ہیں اور جس کا عمل تاخیر کرے (اسے پیچھے کر دے) اس کا نسب جلدی نہیں کرے گا (آگے نہیں بڑھائے گا)۔" (مسلم)

نماز میں قرآن پڑھنے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز میں قرآن پڑھنا نماز سے باہر پڑھنے سے افضل ہے۔ نماز سے باہر قرآن پڑھنا تسبیح و تکبیر سے افضل ہے۔ تسبیح صدقہ دینے سے افضل ہے۔ صدقہ نفلی روزے سے افضل ہے اور روزہ دوزخ سے بچاؤ کے لئے ڈھال ہے۔“ (مسلم)

قرآن سب سے بڑی دولت

عُقبہ بن عامرؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان نبی ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: ”کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ علی الصبح بازار میں جائے اور بڑے کوہان والی دو اونٹنیاں بغیر کسی گناہ اور قطع رحمی کے پکڑ لائے؟“ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اس بات کو تو ہم میں سے ہر شخص پسند کرے گا۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم میں سے کوئی صبح کو مسجد جا کر قرآن کی دو آیتیں پڑھا دے یا پڑھ لے تو وہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے افضل ہیں۔ اور تین آیتیں تین اونٹنیوں سے، اور چار آیتیں چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور اسی طرح اونٹنیوں کی تعداد بڑھاتے جاؤ۔“ (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن پر غور و فکر کی اہمیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے ابوذرؓ! اگر تو صبح اٹھتے ہی قرآن کی ایک آیت سیکھ لے (اسے پڑھ کر اس کا مفہوم جان لے) تو وہ تیرے لئے سو رکعت نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔“

(ابوداؤد)

قرآن پر ایمان کی شرط

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص قرآن پر ایمان نہیں لایا جس نے اس کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کرلیا۔'' (ترمذی)

قرآن پر تدبّر کی تاکید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے قرآن والو! قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا مت بنالو، بلکہ رات اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے۔ اور اس کو پھیلاؤ، اسے خوش الحانی سے پڑھو اور اس میں تدبّر کیا کرو۔ امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پا جاؤ گے اور اس کا بدلہ جلد حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو (کیونکہ آخرت میں) اس کا ثواب لازماً ملنے والا ہے۔'' (بیہقی)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن سے دنیا کمانے کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن اس غرض سے پڑھے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں سے روٹی مانگے تو قیامت کے روز وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کا چہرہ بس ہڈی ہڈی ہوگا اس پر گوشت پوست کچھ نہیں ہوگا۔'' (بیہقی)

قرآن باعثِ حجّت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن مجید تیرے حق میں حجّت ہوگا یا تیرے خلاف۔'' (مسلم)

قرآن کی برتری

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت باقی تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسی اللہ تعالیٰ کی اپنی مخلوق پر۔'' (ترمذی)

قرآن کا علم — بھلائی کا ضامن

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔'' (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کو بھلانے کا نقصان

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن مجید کو ہمیشہ پڑھتے رہو، اس لئے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! قرآن نکل کر بھاگنے میں ان اونٹوں سے زیادہ تیز ہے جن کے پاؤں کی رسی کھل چکی ہو۔'' (بخاری)

قرآن — قیامت کے دن سفارشی

❁ ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کثرت سے پڑھا کرو، اس لئے کہ قیامت والے دن یہ اپنے پڑھنے والے ساتھیوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا۔''
(مسلم)

قرآن — دنیا اور آخرت میں سربلندی کا ذریعہ

❁ عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن کریم) کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو سرفراز فرمائے گا اور اسی کی وجہ سے دوسروں کو ذلیل کرے گا۔“

(مسلم)

قرآن کے بغیر دل مردہ

❁ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک وہ شخص جس کے دل میں قرآن مجید کا کچھ حصہ بھی نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔“ (ترمذی)

Al-Huda Institute Publication

قرآن — قیامت کے روز شفیع

❁ نواس بن سمعانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت والے دن قرآن مجید کو اور ان لوگوں کو جو دنیا میں اس پر عمل کرتے تھے بارگاہِ الٰہی میں پیش کیا جائے گا۔ سورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران ان کے آگے آگے ہوں گی اور اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گی۔“ (مسلم)

قرآن کا پڑھنا جنّت کا راستہ

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص علم (دین) حاصل کرنے کے لئے کسی راستے پر نکلا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت کا راستہ آسان فرما دے گا۔“ (مسلم)

دین کا علم حاصل کرنے والا انبیاءؑ کا وارث

✿ ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: ''جو علم (دین) حاصل کرنے کے لئے کسی راستے پر چلے اللہ تعالیٰ اسے جنّت کے راستے پر چلاتا ہے اور فرشتے اپنے پَر طالبعلم کی رضا مندی کے لئے بچھاتے ہیں اور بے شک عالم کے لئے ہر وہ (مخلوق) استغفار کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور مچھلیاں پانی کے اندر۔ عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جس طرح چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر۔ بلاشبہ علماء انبیاءؑ کے وارث ہیں۔ تحقیق انبیاءؑ دینار اور درہم اپنے ورثے میں نہیں چھوڑ گئے انہوں نے علم کا ورثہ چھوڑا ہے جس نے اسے حاصل کیا اس نے وافر حصہ لے لیا۔'' (احمد و ترمذی)

Al Ilm Institute Publication

عالم کی فضیلت عابد پر

✿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی مجھے تمہارے میں سے ادنیٰ آدمی پر ہے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا ط.....o ترجمہ: ''اللہ کے بندوں میں علماء ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں .....'' (سورۃ فاطر: 28) (دارمی)

قرآن کے عالم کی فضیلت

✿ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک فقیہ (یعنی عالمِ دین) شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہے۔'' (ترمذی و ابن ماجہ)

دین میں سمجھ بوجھ

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منافق میں دو خصلتیں جمع نہیں ہوتیں۔ حسنِ خلق اور دین میں سمجھ بوجھ۔'' (ترمذی)

علم کی طلب — گناہوں کا کفارہ

❁ سخبرہ ازدیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص علم طلب کرتا ہے یہ کفارہ بن جاتا ہے (ان گناہوں کا) جو اس نے پہلے کئے ہوتے ہیں۔'' (ترمذی و دارمی)

قرآن کے علماء کی اہمیت

❁ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل اس امّت کے لئے ہر سو برس بعد ایک آدمی بھیجتا رہے گا جو اس کے لئے اس کا دین نیا (یعنی بدعات سے پاک) کرتا رہے گا۔'' (ابوداؤد)

عالمِ قرآن کتاب وسنّت کی حفاظت کرنے والا

❁ ابراہیم بن عبدالرحمٰن عذریؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر آئندہ آنے والی جماعت میں سے اس کے نیک لوگ اس علم (کتاب وسنّت) کو حاصل کریں گے، جو حد سے گزر جانے والے لوگوں کی تحریف کو اور اہلِ باطل کی افتراء پردازی اور جاہلوں کی تاویلات کو اس سے دور کریں گے۔'' (بیہقی)

Al-Ilm Institute Publication

امّت کا علم سیکھنے اور سکھانے پر زور

❁ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علم الفرائض (تقسیمِ وراثت کا علم) اور قرآن کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ میں قبض کرلیا جانے والا ہوں۔'' (ترمذی)

عالم کا جنّت میں بلند درجہ

❁ حسنؒ سے مرسلاً روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کو علم تلاش کرتے ہوئے موت آئی تاکہ اس علم کے ساتھ اسلام زندہ کرے اس کے درمیان اور انبیاءؑ کے درمیان جنّت میں ایک درجے کا فرق ہوگا۔'' (دارمی)

Al-Ilm Institute Publication

مختصر تدریسِ علم قیام الیل سے بہتر ہے

❁ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رات کو تھوڑی دیر تدریسِ علم رات کو زندہ رکھنے (قیام) سے بہتر ہے۔'' (دارمی)

علم کا حریص

❁ انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو حریص ہیں کہ جن کا پیٹ نہیں بھرتا۔ علم میں حرص رکھنے والا کہ اس سے اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور دنیا (دنیاوی معاملات) میں حرص کرنے والا کہ اس سے اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔'' (بیہقی)

علم ایک خزانہ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ علم جس سے نفع حاصل نہ کیا جائے اس خزانے کی مثل ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے۔'' (احمد و دارمی)

ہدایت کی قیمت

سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے علیؓ سے فرمایا: ''اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کا تیرے ذریعے سے کسی ایک آدمی کو ہدایت دے دینا تیرے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔''
(بخاری و مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

تبلیغِ قرآن کی اہمیت

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری طرف سے لوگوں کو (احکامِ الٰہی) پہنچادو اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔'' (بخاری)

قرآن مجید والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک انسانوں میں سے کچھ اللہ والے لوگ ہیں۔'' لوگوں نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ والے لوگوں سے کون مراد ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن والے اللہ والے ہیں اور اس کے مخصوص بندے ہیں۔'' (نسائی و ابن ماجہ)

بہترین کتاب

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’بہترین کلام کتاب اللہ ہے۔‘‘ (مسلم)

قرآن — فتنہ سے حفاظت

❁ علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جب فتنے برپا ہوں گے۔‘‘ میں نے عرض کیا: ’’یارسول اللہ ﷺ! ان فتنوں سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’قرآن پر عمل۔‘‘ (دارمی)

قیامت کے روز نور

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو قرآن کی ایک آیت بھی سنتا ہے اسے دہرا اجر دیا جائے گا اور جو تلاوت کرتا ہے یہ قیامت کے روز اس کے لئے نور ہوگا۔‘‘ (احمد)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن — اللہ تعالیٰ کو محبوب

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ کے نزدیک آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب سے زیادہ قرآن ہی محبوب ہے۔‘‘ (دارمی)

قرآن کو خوبصورتی سے پڑھو

❁ ابولبابہ بشیر بن عبدالمنذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو قرآن کو غنا کے ساتھ نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔‘‘ (ابوداؤد)

قرآن — باعث نور و ہدایت

ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے عرض کیا: ''مجھے کچھ وصیت فرمائیں۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کا تقویٰ اختیار کرو! یہ چیز تمہارے پورے دین اور تمام معاملات کو ٹھیک حالت میں رکھنے والی ہے۔'' میں نے عرض کیا: ''کچھ اور فرمائیں۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم اپنے کو قرآن کی تلاوت اور ذکر کا پابند بنالو تو اللہ تعالیٰ تمہیں آسمان پر یاد کرے گا اور زندگی کی تاریکیوں میں یہ دونوں چیزیں تمہارے لئے روشنی کا کام دیں گی۔'' (مشکوٰۃ)

آدابِ تلاوت

Al-Ilm Institute Publications

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف پڑھو اور اس کے غرائب پر عمل کرو۔ ''غرائب'' سے مراد وہ احکامات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں اور وہ احکامات ہیں جن کے کرنے سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔'' (مشکوٰۃ)

قرآن — ایک معجزہ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جتنے پیغمبرؑ گزرے ہیں ان میں سے ہر ایک کو ایسے ایسے معجزے دیئے گئے جن کو دیکھ کر لوگ ایمان لائے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا وہ وحی (قرآن کریم) ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی (کے ذریعے نازل) کیا ہے۔ (پہلے تمام معجزوں کا اثر وقت کے ساتھ ختم ہوگیا اور یہ معجزہ ''قرآن کریم'' دائمی ہے)۔ پس مجھے امید ہے کہ میری امت کے لوگ قیامت کے روز تمام انبیاءؑ کی امتوں سے زیادہ ہوں گے۔'' (بخاری)

قرآن کریم کا اثر

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابن مسعودؓ! مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ۔'' میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ کو پڑھ کر سناؤں حالانکہ آپ ﷺ پر تو وہ اُترا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں اپنے علاوہ کسی اور سے سننا پسند کرتا ہوں۔'' پس میں نے آپ ﷺ کے سامنے سورۃ النسآء کی تلاوت کی۔ یہاں تک کہ میں اس آیت تک پہنچ گیا ''پس اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان سب پر اے پیغمبر ﷺ! تجھے گواہ بنائیں گے'' (سورۃ النسآء:41)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اب تم بس کرو۔'' جب میں نے مڑ کر آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو آپ ﷺ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔'' (بخاری و مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کو عربی لہجے میں پڑھو

حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کو عربی لہجے اور عربوں کی آواز میں پڑھو اور دیکھو خبردار! اہلِ عشق اور اہلِ کتاب (یہود و نصاریٰ) کے سے لہجے اختیار نہ کرو۔ عنقریب میرے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن کو گا گا کر یا نوحے کے انداز میں پڑھیں گے۔ قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا۔ دل ان کے فتنے میں پڑے ہوں گے اور ان لوگوں کے بھی جو اُن کے طرزِ ادا کو پسند کرنے والے ہوں گے۔'' (بیہقی)

تین دن سے کم میں قرآن ختم نہ کرو

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص نے

قرآن کو نہیں سمجھا جس نے اسے تین شب و روز سے کم میں پڑھا۔'' (ابوداؤد)

قرآن کے عالم کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس عالم کی فضیلت جو فرض نماز پڑھتا ہے پھر لوگوں کو علم سکھانے بیٹھ جاتا ہے، اس عابد پر جو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے اِس قدر ہے، جیسے مجھے تمہارے ایک ادنیٰ پر فضیلت حاصل ہے۔'' (دارمی)

قرآن کریم — صدقۂ جاریہ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تحقیق اس عمل میں سے (جس کا اجروثواب) مومن کو مرنے کے بعد بھی پہنچتا ہے ایک تو وہ علم ہے کہ اسے سکھایا اور اسے عام کیا۔ اور نیک اولاد جو وہ چھوڑ گیا یا قرآن بطور وراثت چھوڑا یا مسجد بنوائی یا مسافروں کے لئے سرائے بنوائی یا نہر جاری کی یا وہ صدقہ جسے اپنے مال سے تندرستی اور زندگی میں نکالا، اس کو موت کے بعد بھی اِن اعمال کا اجروثواب ملتا رہتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

Al-Ilm Institute Publications

علم میں زیادتی پسندیدہ ہے

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علم میں زیادتی عبادت میں زیادتی سے بہتر ہے اور تقویٰ دین کی جڑ ہے۔'' (ابن ماجہ)

قرآن کا علم حاصل کرنا فرضِ عین ہے

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر

فرض ہے اور نااہل کو علم سکھانے والا ایسا ہے جیسے کوئی خنزیر کو جواہر، موتیوں اور سونے کے ہار پہنا دے۔'' (ابن ماجہ)

قرآن پر بغیر علم کے بحث کرنے کا انجام

❁ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن میں بغیر علم کے بات کہی وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنا لے۔'' (ترمذی)

قرآن میں جھگڑے سے بچو

❁ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن مجید میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔'' (ابوداؤد)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کا علم سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت

❁ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے، سوائے اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس سے متعلقہ (چیزوں کے) اور علم سکھانے اور علم سیکھنے والے کے۔'' (ترمذی)

قرآن کے طالبعلم کا مقام

❁ انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص علم کی طلب میں نکلتا ہے تو اللہ کی راہ میں شمار ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس لوٹ نہ آئے۔'' (ترمذی)

قرآن کا علم — صدقۂ جاریہ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے۔ (1) صدقۂ جاریہ۔ (2) وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ (3) نیک اولاد جو اس کے لئے استغفار کرتی رہے۔'' (مسلم)

قرآن پر رائے زنی کا انجام

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا پس چاہیئے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔'' (ترمذی)

قرآن کے علم کی مثال

ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ہدایت اور علم کی مثال جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا اُس بارش کی طرح ہے جو کسی زمین پر برسے۔ پس اس زمین کا ایک حصّہ عمدہ تھا، اس نے پانی کو اپنے اندر جذب کیا اور گھاس اور دیگر بہت سی جڑی بوٹیاں اُگائیں۔ اُس زمین کا ایک حصّہ سخت تھا، اس نے پانی کو روک لیا تو اُس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو نفع دیا۔ انہوں نے خود بھی پیا، جانوروں کو بھی پلایا اور کھیتوں کو بھی سیراب کیا۔ وہ بارش زمین کے ایک دوسرے حصّے پر بھی پڑی جو چٹیل تھا، جس نے نہ پانی روکا اور نہ کوئی گھاس اُگائی۔ پس یہی مثال اس شخص کی ہے جس نے دین میں سمجھ حاصل کی اور اس ہدایت نے اسے نفع پہنچایا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا۔ پس اس نے خود بھی علم حاصل کیا اور دوسروں کو بھی سکھایا اور اُس شخص کی مثال جس نے اِس کی طرف سر اٹھا کر بھی نہ دیکھا اور نہ اللہ تعالیٰ کی اِس

Al-Ilm Institute Publication

ہدایت کو قبول کیا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول بنا کر بھیجا۔" (بخاری و مسلم)

قرآن کے علم کو یاد رکھنا ضروری ہے

❁ اعمشؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "علم کی آفت بھولنا ہے اور اس کا ضائع کرنا نااہل کے سامنے بیان کرنا ہے۔" (دارمی)

قرآن کے عالم کا پھسلنا — اسلام کو ڈھانا

❁ زیاد بن حریرؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم جانتے ہو کہ کون سی چیز اسلام کو گرا دیتی ہے؟ پھر فرمایا: عالم کا پھسلنا، منافق کا اللہ کی کتاب کے ساتھ جھگڑنا اور گمراہ سرداروں کا فیصلہ کرنا اسلام کو گراتا ہے۔" (دارمی)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن سے استفادہ کرنے کا طریقہ

❁ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "قرآن میں پانچ چیزیں ہیں۔ حلال، حرام، محکم، متشابہ اور امثال۔ پس حلال کو حلال سمجھو۔ حرام کو حرام قرار دو۔ محکم (قرآن کا وہ حصّہ جس میں عقیدہ اور قانون وغیرہ کی تعلیم دی گئی ہے) پر عمل کرو۔ متشابہ (قرآن کا وہ حصّہ جس میں آخرت کی باتیں بیان ہوئی ہیں جیسے جنت، دوزخ، عرش، کرسی وغیرہ) پر ایمان رکھو (اور اس کی کرید میں مت پڑو)۔ اور امثال (قوموں کی تباہی کے عبرتناک قصوں) سے عبرت حاصل کرو۔" (مشکوٰۃ)

قرآن کے حرام کو حلال نہ کرنا

❁ جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے کچھ چیزوں کو حرام کیا ہے ان کا ارتکاب نہ کرنا اور کچھ حد بندیاں کی ہیں انہیں پھلانگ کر آگے نہ بڑھنا اور کچھ چیزوں سے اس نے بلا بھولے خاموشی اختیار کی ہے، تم ان کی کرید میں نہ پڑنا۔'' (مشکوٰۃ)

قرآن پر ایمان لانے کا مطلب

❁ زیاد بن لبیدؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک خوفناک چیز کا ذکر کیا اور پھر فرمایا: ''ایسا اس وقت ہوگا جبکہ دین کا علم مٹ جائے گا۔'' میں نے کہا: ''یارسول اللہ ﷺ! علم کیونکر مٹ جائے گا جبکہ ہم قرآن پڑھ رہے ہیں اور اپنی اولاد کو پڑھا رہے ہیں اور ہمارے بیٹے اپنی اولاد کو پڑھاتے رہیں گے؟'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خوب اے زیادؓ! میں تمہیں مدینے کا انتہائی سمجھدار آدمی سمجھتا تھا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہود و نصاریٰ تورات و انجیل کی کتنی تلاوت کرتے ہیں مگر ان کی تعلیمات پر کچھ بھی عمل نہیں کرتے؟'' (ابن ماجہ)

قرآن سے گہرا تعلق

❁ ابوشریح خزاعیؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم لوگ اس بات کی گواہی نہیں دیتے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں؟'' لوگوں نے جواب دیا: ''ہاں! ہم لوگ ان دونوں باتوں کی شہادت دیتے ہیں۔'' اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس قرآن کا ایک سرا تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

Al Ilm Institute Publication

اور اس کا دوسرا سرا تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ پس قرآن کو مضبوطی سے تھامو تو تم سیدھی راہ سے کبھی نہیں بھٹکو گے اور نہ اس کے بعد ہلاکت سے دوچار ہو گے۔" (ترغیب وترہیب)

رسول اللہ ﷺ کی وصیت

❁ عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری حج میں تقریر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "..... میں تمہارے لئے دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ جسے اگر تم نے مضبوطی سے تھامے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کا طریقہ۔" (ترغیب وترہیب)

قرآن کی اہمیت

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے مسلمانو آگاہ رہو! میں قرآن دیا گیا ہوں اور اس کے ساتھ اسی درجے کی ایک اور چیز (یعنی حدیث) بھی دیا گیا ہوں۔" (ابوداؤد)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن سیکھنے والوں کا بلند مقام

❁ عمر بن عبسہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن خدائے رحمٰن کی دائیں جانب کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو نہ نبی ہیں اور نہ شہید ہیں لیکن ان کے چہروں کا نور دیکھنے والوں کی نظر کو خیرہ کرتا ہوگا، ان کے مقام و مرتبے کو دیکھ کر انبیاءؑ اور شہداء نہایت خوش ہو رہے ہوں گے۔" لوگوں نے پوچھا: "اے اللہ کے رسول ﷺ یہ کون لوگ ہوں گے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ مختلف قبائل اور مختلف بستیوں کے لوگ ہوں گے جو دنیا میں اسلام لائے اور قرآن

سیکھنے اور اللہ کو یاد کرنے کے لئے اکٹھا ہوئے تھے۔ اس طرح یہ لوگ بہترین پاکیزہ باتیں سنتے تھے جس طرح کھجور کا کھانے والا بہترین اور لذیذ ترین کھجوروں کا انتخاب کرتا ہے۔" (طبرانی)

دین کا علم حاصل کرنا افضل ترین ہے

عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کہتے ہیں: "ایک دن رسول اللہ ﷺ اپنی مسجد، مسجد نبوی میں آئے۔ دو جماعتیں وہاں بیٹھی تھیں۔ (ایک جماعت ذکر و تسبیح میں مشغول تھی اور دوسری جماعت کے لوگ دین سیکھنے سکھانے میں لگے ہوئے تھے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "دونوں جماعتیں نیک کام میں لگی ہوئی ہیں لیکن ان میں سے ایک جماعت دوسری جماعت سے افضل ہے۔ یہ لوگ تو ذکر الٰہی اور دعاء و استغفار میں لگے ہوئے ہیں۔ اللہ چاہے گا تو انہیں دے گا نہ چاہے گا تو نہیں دے گا۔ رہی یہ دوسری جماعت تو یہ لوگ دین سیکھنے سکھانے میں لگے ہوئے ہیں اور مجھے معلم (سکھانے والا) ہی بنا کر بھیجا گیا ہے۔ یہ کہہ کر آپ ﷺ اسی جماعت کے ساتھ بیٹھ گئے۔"

(مشکوٰۃ)

سبع مثانی

ابوسعید رافع بن معلیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن مجید کی عظیم ترین سورت نہ سکھلاؤں؟ پس آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب ہم مسجد سے باہر نکلنے لگے تو میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ میں تمہیں قرآن مجید کی عظیم ترین سورت سکھاؤں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ یہ سبع مثانی (بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں) اور قرآن مجید ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔"

(بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کریم کے بارے میں

(مسلم اور غیر مسلم مفکّروں اور رہنماؤں کے خیالات)

❋ قائداعظم محمد علی جناح (بانیٔ پاکستان):

''ایک مسلمان کی حیثیت سے میں علی الاعلان کہہ سکتا ہوں کہ اگر ہم قرآن کو اپنا آخری اور قطعی رہبر بنا کر شیوۂ صبر و رضا پر قائم ہوں اور اس ارشادِ خداوندی کو کبھی نہ فراموش کریں کہ تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں تو ہمیں دنیا کی کوئی طاقت یا کئی طاقتیں مل کر بھی مغلوب نہیں کرسکتیں۔''

(11 جولائی، 1946ء، حیدرآباد کے جلسۂ عام سے خطاب)

''وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے کے بعد تمام مسلمان جسدِ واحد کی طرح ہیں۔ وہ کون سی چٹان ہے جس پر ان کی مملکت کی عمارت استوار ہے اور وہ کون سا لنگر ہے جس سے اس امّت کی کشتی محفوظ کردی گئی ہے۔ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن ہے۔ ایک خدا، ایک رسول، ایک کتاب اور ایک امّت۔''

(1943ء، کراچی کے مسلم لیگ کے اجلاس سے خطاب)

❋ علامہ اقبال:

''علامہ اقبال کا قرآن سے تعلق ان کے اشعار سے بارہا جھلکتا ہے۔ ان کے اشعار قرآنی آیات کی تشریح وتفسیر معلوم ہوتے ہیں۔ علامہ اقبال کو قرآن سے بیحد شغف تھا۔ وہ بچپن ہی سے بڑی دل سوزی اور رقّت سے تلاوت کرتے۔ پڑھتے جاتے اور روتے جاتے۔ حتیٰ کہ

Al-Ilm Institute Publication

اوراقِ قرآنی تربتر ہو جاتے جن کو دھوپ میں رکھ کر سکھایا جاتا۔ جب وہ قرآن بلند آواز سے پڑھتے تو سننے والوں کا دل بھی پگھل جاتا۔ ان کا قول ہے: ''قرآن ایک زندہ کتاب ہے، اس کی حکمت لازوال اور ہمیشہ سے ہے۔''

❁ حکیم محمد سعید:

حکیم محمد سعید لکھتے ہیں: ''واقعہ یہ ہے کہ ہم نے اس کتابِ عظیم کا مطالعہ انقلابی عزائم کے ساتھ کرنا چھوڑ دیا ہے۔ ورنہ وہ کون سی پیچیدگی ایسی ہے جس کا حل اللہ تعالیٰ کی اس کتاب میں موجود نہیں؟ سیاست، معیشت، صنعت، تجارت، معاشرت، اخلاق اور عبادات کا کون سا ایسا شعبہ ہے جس کی بلند ترین عمارت آج کے سائنسی عہد میں قرآن کی ہدایت میں نہیں بنائی جاسکتی؟ ہماری راہ میں کون حائل ہے؟ ہم نے کبھی اس پر غور کیا کہ ہم اور ہمارا نفس خود ہماری راہِ انقلاب میں حائل ہے۔ ہم عمل کی اس دنیا میں قرآنی تعلیمات کا تجربہ کرنے سے خود گریز کر رہے ہیں۔ ہمیں خود اس کے انقلابی نتائج کا ایسا یقین نہیں ہے جیسا اس کتاب پر ایمان رکھنے والوں کو ہونا چاہئے۔''

Al-Ilm Institute Publication

❁ ٹونی بلیئر (سابق برطانوی وزیراعظم):

برطانوی اخبار (The Observer) کو انٹرویو دیتے ہوئے ٹونی بلیئر نے کہا کہ ''اسلام کی بہتر تفہیم کے لئے وہ روزانہ قرآن کا مطالعہ کرتے ہیں۔'' انہوں نے مذہب کو زندگی کا بنیادی حصہ قرار دیا۔

قرآن مجید زندہ معجزہ

سورۃ البقرہ: 23 میں اللہ تعالیٰ کا چیلنج آتا ہے:

''اور اگر تمہیں اس امر میں شک ہے کہ یہ کتاب جو ہم نے اپنے بندے پر اُتاری ہے یہ ہماری ہے یا نہیں تو اس کی مانند ایک ہی سورت بنا لاؤ۔ اپنے سارے ہم نواؤں کو بلا لو۔ ایک اللہ کو چھوڑ کر باقی جس جس کی چاہو مدد لے لو۔ اگر تم سچے ہو تو یہ کام کر کے دکھاؤ۔''

میونخ یونیورسٹی جرمنی میں ایک ادارہ قائم کیا گیا ''قرآن کریم کی تحقیقات کا ادارہ''۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ساری دنیا سے قرآن کے قدیم ترین دستیاب نسخے خرید کر، فوٹو لے کر جس طرح بھی ممکن ہو جمع کیے جائیں۔ جمع کرنے کا یہ سلسلہ تین نسلوں تک جاری رہا۔ جب میں 1933ء میں Paris University میں تھا تو اس ادارے کا تیسرا ڈائریکٹر پروفیسر پریٹزل پیرس آیا تھا تاکہ پیرس کی یونیورسٹی میں قرآن کریم کے جو قدیم نسخے پائے جاتے ہیں ان کے فوٹو حاصل کر لے۔ اس پروفیسر نے مجھ سے بیان کیا کہ اس وقت ہمارے انسٹیٹیوٹ میں قرآن کریم کے 52,000 نسخوں کے فوٹو اسٹیٹ موجود ہیں اور مقابلے کا کام جاری ہے۔ دوسری جنگِ عظیم میں اس ادارے کی عمارت پر امریکی بم گرا اور عمارت اور اس کا کتب خانہ سب کچھ برباد ہو گیا۔ لیکن جنگ شروع ہونے سے کچھ ہی پہلے ایک عارضی رپورٹ شائع ہوئی تھی۔ اس رپورٹ کے الفاظ یہ ہیں: ''قرآن کریم کے نسخوں کا جو کام ہم نے شروع کیا تھا وہ ابھی مکمل تو نہیں ہوا لیکن اب تک جو نتیجہ نکلا ہے وہ یہ ہے کہ ان نسخوں میں کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں تو ملتی ہیں تاہم اختلافِ روایت ایک بھی نہیں۔''

(تاریخِ قرآن مجید، ڈاکٹر حمید اللہ، خطبات بہاولپور)

Al Ilm Institute Publication

قرآن مجید غیر مسلموں کی نظر میں

(مشرق و مغرب کے غیر مسلم اہلِ علم اور مفکرین کی رائے)

✽ تحریف سے پاک:

''قرآن کریم کا کوئی جزو، کوئی فقرہ اور کوئی لفظ نہیں سنا گیا جس کو جمع کرنے والوں نے چھوڑ دیا ہو اور نہ کوئی لفظ اور فقرہ ایسا پایا جاتا ہے جس سے معلوم ہو کہ یہ داخل کیا گیا ہے۔ اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو ان احادیث میں جن میں محمد ﷺ کی چھوٹی چھوٹی باتیں محفوظ ہیں ان کا پتا چلتا۔'' (William Muer)

Al-Ilm Institute Publication

✽ معجزانہ کلام:

''قرآن بلاشبہ عربی زبان کی سب سے بہتر اور دنیا کی سب سے زیادہ مستند کتاب ہے۔ کسی انسان کا علم ایسی معجزانہ کتاب لکھنے سے قاصر ہے۔ یہ مُردوں کو زندہ کرنے سے زیادہ بڑا معجزہ ہے۔ ایک اُمّی محض، کس طرح بے عیب اور لاثانی عبارت تحریر کر سکتا ہے؟'' (George Sale)

✽ سلیس اور جامع:

''سورۂ فاتحہ حمد باری کی سب سے زبردست دعا ہے۔ اتنی آسان کہ مزید تشریح سے بے نیاز مگر اس پر بھی معنویت سے بھرپور ہے۔'' (Encyclopaedia Britannica Vol. 15)

✽ اختلاف سے پاک:

''قرآن ہی ایسی کتاب ہے جس میں تیرہ سو برس سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

یہودی اور عیسائی مذہب میں کوئی ایسی چیز نہیں جسے معمولی طور سے بھی قرآن کے مقابلے میں پیش کیا جاسکے۔" (R.V.C. Bodley in the Messenger, R199)

✲ کھلی حقیقت:

"قرآن پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کوئی عام ادبی تخلیق نہیں ہے بلکہ ایسا شاہکار ہے جو دلوں پر اثر کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتا ہے۔ میرے نزدیک قرآن میں خلوص اور سچائی کا وصف ہر پہلو سے موجود ہے۔ یہ بالکل کھلی اور سچی حقیقت ہے۔ اگر کوئی خوبی پیدا ہوسکتی ہے تو اسی سے ہوسکتی ہے۔" (Prof. Thomas Carlyle)

✲ شرک کی نفی:

"قرآن کی تعلیم نے بت پرستی مٹائی۔ مادّیات کا شرک مٹایا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت قائم کی۔ بچوں کے قتل کی رسم نیست و نابود کی۔ اُم الخبائث شراب کو مُطلق حرام ٹھہرایا۔ چوری، جوا، زنا کاری اور قتل وغیرہ کی ایسی سزائیں مقرر کیں کہ کوئی شخص ارتکابِ جرم کی جرأت نہ کرسکے۔" (Reverend G.M. Edwell)

Al-Ilm Institute Publication

✲ لاثانی نظامِ مسّرت:

"مجھے امید ہے کہ میں دنیا کے تمام دانا اور باشعور لوگوں کو یکجا کر کے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ایک لاثانی نظام قائم کروں گا کیونکہ صرف یہی تعلیمات انسانوں کو مسرّتوں سے ہمکنار کرسکتی ہیں۔" (Napoleon Bonaparte)

✲ مسخّر کرنے والی قوّت:

"قدیم عربی میں نازل شدہ قرآن خوبصورتی اور دلکشی کا حسین مرقّع ہے۔ اس کا اسٹائل

بڑا جامع اور دل پذیر ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے جملوں میں جو کہیں کہیں شاعری کے نادر نمونے ہیں، غضب کا استدلال اور مسخّر کرنے والی طاقت ہے۔ اس کے مفہوم کو کسی زبان کے سانچے میں ڈھالنا کٹھن کام ہے۔''

(John Naish, the Wisdom of the Quran, Oxford, 1937)

❋ سب سے زیادہ زیرِ مطالعہ:

''دنیا کی کوئی کتاب اتنی نہیں پڑھی جاتی جتنا قرآن پڑھا جاتا ہے۔ بائبل ہوسکتا ہے کہ دنیا کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب ہو مگر پیغمبر محمد ﷺ کو ماننے والے کروڑوں مسلمان قرآن کی لمبی لمبی آیات دن میں پانچ مرتبہ پڑھنا اس وقت سے شروع کرتے ہیں جب وہ باتیں کرنا سیکھتے ہیں۔''

(Charles Francis Potter in the Faith Men Live By)

❋ مکمل احکامات کا مجموعہ:

''جو احکامات قرآن کریم میں موجود ہیں وہ اپنی جگہ مکمل ہیں۔''

(Dr. Arnald in preaching of Islam)

❋ عالمِ انسانیت کا مُصلِح:

''قرآن اخلاقی ہدایتوں اور دانائی کی باتوں سے بھرا ہوا ہے اور قرآن نے عالمِ انسانیت کی زبردست اصلاح کی ہے۔ جن اشخاص نے اس کے مضامین پر غور کیا ہے وہ اس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ وہ ایک مکمل قانونِ ہدایت ہے۔ انسانی زندگی کی کوئی شاخ لے لیجئے ناممکن ہے کہ یہ کتاب اس شعبے میں اس کی رہنمائی نہ کرتی ہو۔''

(Dr. Rabindranath Tagore)

❋ روشن اور پُرحکمت کتاب:

''قرآن روشن اور پُرحکمت کتاب ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ ایسے شخص پر نازل

Al-Ilm Institute Publication

ہوئی جو سچا نبی تھا اور جسے اللہ نے بھیجا تھا۔" (French Philosopher Leur)

❁ فصیح و بلیغ، زندہ جاوید:

"قرآن کریم میں مطالب اتنے ستھرے اور ہمہ گیر ہیں اور ہر زمانے کے لئے اس قدر موزوں ہیں کہ زمانے کی تمام صدائیں اس کو قبول کر لیتی ہیں۔" (Dr. Samuel Johnson)

❁ مہذب کتاب:

"اسلام کو جو لوگ وحشیانہ مذہب کہتے ہیں انہوں نے قرآن کریم کی تعلیم کو نہیں سمجھا کہ جس کے اثر سے عربوں کی کایا پلٹ گئی۔" (French Writer Semeur)

❁ دلفریب اور حیران کن:

"قرآن کا اعجاز ہے کہ اس کی دلفریبی بتدریج فریفتہ کرتی ہے، پھر متعجب کرتی ہے اور آخر میں ایک حیران کن سوچ میں ڈال دیتی ہے۔"

(German Poet and Philosopher Goethe)

عقل و حکمت کے مطابق:

❁ "قرآن کے احکامات اس قدر عقل و حکمت کے مطابق واقع ہوئے ہیں کہ اگر انسان انہیں چشمِ بصیرت سے دیکھے تو وہ ایک پاکیزہ زندگی بسر کر سکتا ہے۔ شریعتِ اسلام اعلیٰ درجے کے عقلی احکامات کا مجموعہ ہے۔ میرے نزدیک قرآن کے تمام معنوں میں سچائی کا جوہر موجود ہے۔ یہ کتاب سب سے اول، سب سے آخر جو خوبیاں ہو سکتی ہیں اپنے اندر رکھتی ہے۔"

(well-known British Researcher Carlyle)

Al-Ilm Institute Publication

❋ حیران کن کلام:

''قرآن کے کلام پر عقل حیرت زدہ ہے۔'' (Cowant Hindi)

❋ تمام عیبوں سے پاک:

''قرآن تمام نامہذب اور ناشائستہ خیالات، حکایات اور بیانات سے بالکل مبرّا ہے جو بدقسمتی سے یہود کے صحائف میں عام ہے۔ یہ ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ قرآن ان تمام عیبوں سے مبرّا ہے۔اس میں خفیف سی حرف گری بھی نہیں ہوسکتی۔'' (Christian Davin)

❋ علم و آگہی:

''اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، طاقت، علم، حقانیت اور جنّت کے تصور کے متعلق قرآن میں جو اظہار کیا گیا ہے اس کی وجہ سے ہم قرآن کی جتنی تعریف کریں وہ کم ہے۔ یہ اعلیٰ وارفع اخلاقی تعلیمات سے پُر ہے۔اس میں علم و آگہی کے جو نکات بیان کئے گئے ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کی بنیاد پر بڑے بڑے طاقتور ملک اور جلیل القدر سلطنتیں قائم کی جاسکتی ہیں۔''

(The Qur'an, J.M. Rodrill, Page No. 115)

Al-Ilm Institute Publication

❋ دین اور دنیا کا رہنما:

''مسلمان جب قرآن وحدیث میں غور وفکر کریں گے تو اپنی دینی اور دنیاوی ضروریات کا علاج اس میں تلاش کرلیں گے۔'' (A well-known Egyptian Christian)

❋ بھائی چارے اور اتحاد کا باعث:

''روس کے پہلے صدر بورس یلسن نے روسی مسلمانوں کے نام ایک پیغام میں کہا: ''مجھے جو قرآن تحفتاً دیا گیا تھا میں نے اس کو لفظ بہ لفظ پڑھا ہے اور اس نتیجے پر پہنچا

کہ اس میں بہت سی حکیمانہ باتیں درج ہیں۔ قرآن یہ اعلان کرتا ہے کہ دنیا کے تمام لوگ بھائی بھائی ہیں۔" (Russian President Yelson)

❋ اخوّت اور مساوات کا علمبردار:

"قرآن کی تعلیم میں ہندوؤں کی طرح ذات پات کا امتیاز نہیں ہے۔"

(Babu Chanderpaul)

❋ الہامی کتاب:

"بے شک قرآن کریم الہامی کتاب ہے۔" (Priest Armechole King)

❋ روحانی مُعلّم:

"میں مذہبِ اسلام سے محبت کرتا ہوں اور اسلام کے پیغمبر کو دنیا کے مہا پرش سمجھتا ہوں۔ میں قرآن کی معاشرتی، سیاسی، اخلاقی اور روحانی تعلیمات کا دل سے مداح ہوں اور اس رنگ کو اسلام کا بہترین رنگ سمجھتا ہوں جو عمرؓ کے زمانے میں تھا۔" (Lala Jabat Roy)

Al-Ilm Institute Publication

وہ دل جو قرآن مجید نے فتح کر ڈالے

(ان سلیم الفطرت لوگوں کا تذکرہ جو دینِ فطرت کی طرف لوٹ آئے)

❋ Camilla Leyland:

ان خاتون کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی اور اسی کے ساتھ ان کی زندگی کا خلا پُر ہوگیا۔ جب انہوں نے اپنے اسلام قبول کرنے کے فیصلے سے گھر والوں اور دوستوں کو آگاہ کیا تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا کہ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ سفید فام خاتون کس طرح اسلام قبول کرسکتی ہے؟ مگر کیمیلا کے مطابق ''سچی بات یہ ہے کہ انہیں ابھی اسلام کی حلاوت کا اندازہ ہی نہیں اور میں ان کے لئے صرف ہدایت کی دعا کرسکتی ہوں۔ اسلام ہی تمام تر دانائی کا سرچشمہ ہے۔''

Al-Ilm Institute Publication

❋ Kristiane Backer:

قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے سے کرسٹیان کی زندگی کا ایک اور ہی مقصد سامنے آیا۔ وہ پہلے Music TV سے منسلک تھیں اور Rock Stars کے انٹرویوز کے لئے دنیا بھر میں سفر کرتیں۔ اسلام قبول کرتے ہی ان کو اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ کرسٹیان نے عیسائیت سے اسلام کی جانب اپنے روحانی سفر کے بارے میں ایک کتاب بھی تحریر کی ہے جس کا عنوان ہے:

"From MTV to Mecca - How Islam changes my life."

❋ Lynne Ali:

لین اسلام قبول کرنے سے پہلے شراب، بے ہنگم رقص اور بے سروپا موسیقی کی دلدادہ

تھیں۔ فحش کپڑے پہن کر لڑکوں سے ملنا ملانا (dating) کرنا ان کا مشغلہ تھا۔ ان کا کہنا ہے:
''قرآن کی ان کی زندگی میں آمد کے ساتھ ان کی زندگی کے خالی خانے Jigsaw puzzle کی طرح بھرنے لگے۔'' وہ کہتی ہیں: ''اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے غلاظت کے ماحول سے بچالیا۔ اب میں حقیقی معنوں میں بامقصد زندگی گزار رہی ہوں۔ پنج وقتہ نماز ادا کر کے اور مسجد میں درس لے کر مجھے جو روحانی تسکین ملتی ہے وہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی۔ اب میں اس شکستہ مغربی معاشرے اور اس کی توقعات کی باندی بن کر زندہ رہنا نہیں چاہتی۔''

❋ S.r Polly Ann:

Polly Ann کی ایک پڑوسی نے ان کو قرآن پاک کا انگریزی ترجمہ دیا۔ انہوں نے اسے لے کر اور یہ نیت کر کے کہ پڑھوں گی نہیں، شیلف پر رکھ دیا۔ کئی دنوں بعد انہوں نے قرآن اٹھایا اور ورق گردانی شروع کی۔ تھوڑا غور کرنے سے معلوم ہوا کہ قرآن میں تصورات مابعد الطبیعیات (Metaphysical Concepts) زیر بحث لائے گئے ہیں اور فلسفیانہ مسائل (Philosophical Issues) پر اشارے ملتے ہیں۔ وہ آگے لکھتی ہیں:

''ابھی میں نے عیسائیت کو چھوڑ کر اسلام قبول کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تھا مگر قرآن پڑھنے سے ایک کشش سی پیدا ہو چکی تھی۔ مجھے یہ احساس ہوا کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ میرے اندر کے انسان میں ٹوٹ پھوٹ کے عمل کے بعد ایک چیز تعمیر ہو رہی تھی۔ میں نے سورۃ المؤمنون کا مطالعہ شروع کیا۔ آیات 14-12 پڑھیں۔ ''ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا، پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا، .....پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔'' میں نے سوچا یہ تو وہی بات ہے جو آج سائنس کہہ رہی ہے۔ محمد ﷺ نے 1400 سال پہلے بتائی تھی۔ انہیں کیسے معلوم ہوا؟ Ultra Sound، X-ray اور دوسری جدید مشینیں اس وقت نہ تھیں۔ یقیناً محمد ﷺ کی رہنمائی

Idara Institute Publication

کسی بڑی طاقت اللہ تعالیٰ نے کی ہے۔ میرے منہ سے کلمہ جاری ہوگیا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰه میرا مسلمانوں کو پیغام ہے کہ خود شعوری سے قرآن کریم کا مطالعہ کریں اور غیر مسلموں کو قرآن پڑھائیں۔"

✻ Sana Misr:

ثنا مصر ایک عیسائی گھرانے میں پیدا ہوئی۔ اس نے کہیں قرآن کی تلاوت سنی جو اُسے بہت اچھی لگی۔ وہ دل ہی دل میں سوچتی کہ یہ دلنشین کلام کسی بشر کا نہیں ہوسکتا جیسا کہ چرچ کے پادری کا دعویٰ تھا کہ یہ قرآن محمد ﷺ کا اپنا کلام ہے۔ ایک روز جب اس کا شوہر گرجا میں تھا تو ثنا نے ڈرتے ڈرتے کانپتے ہاتھوں سے وہ مخفی خزانہ یعنی قرآن مجید نکالا۔ جب اسے کھولا تو اس کی نظر اس آیتِ کریمہ پر پڑی: "بیشک مثال عیسیٰؑ کی اللہ کے نزدیک آدمؑ کے مانند ہے۔ اسے مٹی سے بنایا اور پھر فرمایا ہو جا تو وہ ہو گیا۔" (سورۃ آل عمران: 59)

اس آیت کی تلاوت کے بعد اس کے دل نے گواہی دی کہ یہ محمد ﷺ کا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، وحیٔ الٰہی ہے۔ اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اور پیشانی عرق آلود تھی۔ بلکہ اس کے سارے بدن پر کپکپی طاری تھی۔ وہ دل میں کلمہ طیبہ پر ایمان لا چکی تھی مگر اس کے اعلان کے لئے وہ ایک الجھن کا شکار تھی۔ کئی ہفتے وہ اس قسم کے خیالات کی ادھیڑ بن میں رہی۔ آخر کار وہ فیصلہ کن ساعت آ گئی۔ وہ ان ہی سوچوں میں غلطاں تھی کہ قریبی مسجد سے اذان کی آواز سنی۔ اس اذان نے اس کے اندر ایک طوفان برپا کر دیا۔ اسے ایسا لگا کہ وہ ضلالت، جہالت اور باطل کے گراں بار تلے دبی ہوئی ہے اور حق کو جان لینے کے باوجود اور اپنے اندر حق کی طلب موجود ہونے کے باوجود حق کے اظہار سے گریز کر کے عظیم گناہ کا ارتکاب کر رہی ہے۔ وہ دفعتاً اٹھ کھڑی ہوئی اور بلا جھجک بلند آواز سے کلمہ پڑھ لیا۔ فرطِ مسرت سے اس کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔

Al-Ilm Institute Publication

اسی وقت اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ ''اے اللہ! میری گزشتہ کوتاہیاں اور گناہ معاف کر اور مجھے اسلام پر استقامت بخش دے۔''

❋ :Cat Stevens

Cat Stevens ایک مشہور سنگر تھے۔ وہ اپنا تجربہ بتاتے ہیں: ''1976ء میں الحمدللہ میرے لئے اس وقت ہر چیز تبدیل ہوگئی جب مجھے قرآن مجید کی ایک کاپی ملی اور میں نے اس کا انگریزی ترجمہ متعدد بار پڑھا۔ اس سے پہلے میں نے ہندوازم، بدھ ازم، جین مت اور علم فلکیات کا مطالعہ کیا تھا۔ مگر جب میں نے قرآن کریم پڑھا تو میرا دل کھلتا چلا گیا اور میری Music میں دلچسپی کم ہوتی چلی گئی۔ زندگی کے بارے میں مجھے اپنے تمام سوالوں کا جواب مل گیا۔ میرے اوپر ایک نئی دنیا منکشف ہوئی کہ قرآن ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے اور اللہ تعالیٰ کی یہ کتاب صرف عربوں کے لئے نہیں بلکہ تمام عالم کے لئے ہے۔ مزید لکھتے ہیں کہ ''سورۃ الانعام کی آیات ثبوت ہیں کہ میں نے کس طرح اسلام قبول کیا۔ میرے والدین عیسائی تھے۔ شراب نوشی، ڈانس، گانے لکھنا اور گانا یہ میری مصروفیات تھیں۔ اس کے باوجود میں تنہا تھا۔ قرآن کے مطالعے کے بعد میں نے نیا جنم لیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ قرآن کی تعلیمات پر عمل سے ہی ہماری زندگیاں تبدیل ہوسکتی ہیں۔''

❋ Ibrahim Cowan (ملائیشیا):

''میں نے 60 سال تک ایک Protestant عیسائی کی حیثیت سے زندگی گزاری۔ لیکن عیسائیت کے تضادات نے مجھے بغاوت کی راہ دکھادی اور میں نے قرآن کی راہ اختیار کرلی۔ قرآن کے مسلسل اور گہرے مطالعے نے مجھے حقیقت سے قریب کردیا اور اس کے ذریعے عیسائیت کے عقائد کا کھوکھلا پن واضح ہوتا چلا گیا۔''

Al-Ilm Institute Publication

❋ Amenah (امریکہ):

''قرآن کریم نے میرے اندر ایمان کی طاقت بھر دی۔ قرآن نے میری زندگی میں جو انقلاب پیدا کیا ہے اب میں اسے پوری دنیا میں پھیلا دینا چاہتی ہوں۔''

❋ فاطمہ تزسکن (چیکوسلواکیہ):

''میں نے قرآن میں پڑھا: ''اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا دل اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔'' فوراً مجھے احساس ہوا کہ اسلام مجھے اپنی طرف مائل کر رہا ہے۔ اس کی تعلیمات میری عقل اور فطرت کو مخاطب کر رہی ہیں۔ میرے لئے اس کا سب سے پرکشش پہلو اس کا مثالی نظام تھا جو انسانوں کے تمام طبقات کو مساوی قرار دیتا ہے۔ قرآن نے مجھے بہترین شاہراہِ زندگی پر چلایا۔ مجھ پر یہ واضح ہوگیا کہ اسلام ہی وہ واحد راستہ ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے شروع ہی سے رہنمائی کی ہے اور یہی دینِ حق ہے۔''

Al-Ilm Institute Publication

❋ Dr. Arthur-J-Elison:

ڈاکٹر آرتھر قرآن کی روشنی میں انسان کے روحانی علاج اور نفسیات پر تحقیق کر رہے تھے۔ تحقیق (Research) کے دوران انہوں نے باریکی سے قرآن پاک کا مطالعہ کیا اور قرآن کی حقانیت اور اسلام کے سائنسی حقائق سے متاثر ہو کر مشرف بہ اسلام ہوگئے۔ ان کا اسلامی نام عبداللہ ایلیسن ہے۔ وہ برطانوی یونیورسٹی میں شعبہ Electronic Engineering کے سربراہ ہیں۔ ان کا مشورہ ہے کہ مغربی سائنسدانوں کو چاہئے کہ وہ قرآن و اسلام کا مطالعہ کریں۔ انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا ہے کہ وہ قرآن کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں اور غیر مسلموں کے لئے زیادہ قابلِ فہم بنائیں۔''

❋ مریم جمیلہ (امریکہ):

ان کو بچپن سے موسیقی سے غیر معمولی دلچسپی تھی۔ کہیں ان کو سورۂ مریم کی تلاوت سننے کا اتفاق ہوا تو دل کی دنیا ہی بدل گئی۔ بعد میں قرآن پاک کے مطالعے کے بعد ان کو یقین ہوگیا کہ قرآن واقعتاً اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور زندگی کا واضح مقصد دیتا ہے۔ ان کا کہنا ہے: ''میں نے پہلی مرتبہ تورات کی تنگ اور جامد قوم پرستی کے مقابلے میں قرآن کی ہمہ گیر بین الاقوامیت کا مشاہدہ کیا۔ قرآن کا یہ پہلو میرے لئے بہت متاثر کن تھا جس کے بعد میری بے قرار روح کو قرار مل گیا۔ قرآن کی تعلیم یہ ہے کہ ہمیں ہر وہ فضول اور بے فائدہ کام ترک کردینے چاہئیں جو حقوق اللہ اور حقوق العباد میں رکاوٹ بنتے ہوں۔ یہ وہی قرآن ہے جس نے عربوں کو سربلندی عطا کی۔''

❋ Aminah Assilmi (امریکہ):

Al-Ilm Institute Publication

امینہ امریکہ میں کمپیوٹر کی تعلیم کے لئے ایک سینٹر میں زیرِ تعلیم تھیں۔ ان کو مسلمانوں سے چڑ تھی۔ انہوں نے قرآن خرید کر 2 سال اس کا مطالعہ کیا تا کہ اس کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کریں۔ اس دوران ان کے ہم جماعت عرب ساتھیوں نے ان کو اسلام کی دعوت دی جسے انہوں نے تلخ گفتگو کے ساتھ مسترد کردیا۔ مگر وہ کہتی ہیں: ''قرآن کے مطالعے کا یہ اثر ہوا کہ میں نے شراب پینا اور خنزیر کھانا چھوڑ دیا۔ آہستہ آہستہ مجھ پر قرآن کی حقّانیت واضح ہوگئی اور آخرکار میرا دل اسلام کے نور سے منور ہوگیا۔''

❋ اُمِّ اسامہ (انگلینڈ):

یہ ایک عیسائی خاتون تھیں۔ ان کو شروع ہی سے عیسائیت سے رغبت نہ تھی۔ انہوں نے چرچ میں لوگوں کو شراب پیتے، گانا گاتے اور رقص کرتے دیکھا تھا۔ وہ لکھتی ہیں: ''میرے دل کی یہ بے چینی، اطمینان اور سکون میں اس وقت بدلی جب میں نے قرآن کریم کا مطالعہ کیا اور مجھ پر

ایک روشن زندگی کی راہ کھل گئی۔"

❋ Becky Hopkins (امریکہ):

"جن سوالوں کے جواب میں اپنی پوری زندگی میں تلاش کرتی رہی ہوں ان کا جواب پانا میرے لئے کتنا زیادہ تسکین کا باعث ہے۔ اس کو لفظوں میں بیان کرنا میرے لئے ممکن نہیں۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی اندھا ہو اور پھر وہ اچانک سچائی دیکھنے لگے اور ایسی روشنی کو پالے جس کو اس نے پہلے کبھی نہ دیکھا ہو۔ میں اس خوشی کو کیونکر بیان کرسکتی ہوں جو صرف سچائی کو پانے سے حاصل ہوتی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ ہر شخص جس کو میں نے کبھی جانا ہو، وہ اس میں میرا حصّہ دار بنے۔ اور جو دروازہ میرے لئے کھلا ہے اس پر جشن منانے میں وہ میرا شریک ہو۔ اور سب سے بڑی اور سب سے زیادہ عجیب چیز جو مجھے دکھائی گئی وہ قرآن تھا۔ کتنا زیادہ میں اپنے قرآن سے محبت کرتی ہوں۔ جب بھی مجھے موقع ملتا ہے تو میں اس کو پڑھتی ہوں۔ میں اس کو اپنے سے الگ نہیں رکھ سکتی۔ حتیٰ کہ انگریزی ترجمے میں بھی اس کے الفاظ میرے دل کو مسرّت دیتے ہیں اور میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلتے ہیں۔ کتنی ہی بار ایسا مرحلہ آیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اپنے ہاتھ میں لیا ہے اور اس کے بارے میں سوچ کر روئی ہوں۔ اس کے بغیر میری زندگی کتنی احمقانہ ہوتی۔ اسلام کے بغیر میری زندگی کیسی ہوتی؟ اس سوچ سے میں کانپ اٹھتی ہوں۔

میں اگر سب سے اونچے پہاڑ پر چڑھ سکتی اور میری آواز ہر اُس آدمی تک پہنچ سکتی جو اسلام سے بے خبر ہے تو میں چلا کر ان کو وہ بتاتی جو مجھے بتایا گیا ہے۔ میرے سوالات کا جواب مجھے مل گیا ہے۔ اب میں جانتی ہوں کہ سچائی کیا ہے۔ ہر آدمی جو دنیا میں ہے وہ مجھے سچائی ملنے پر اگر اللہ کا شکر ادا کرے اور وہ 100 سال تک ہر روز 100 بار ایسا ہی کرتا رہے تب بھی اس احسان پر شکر کا حق ادا نہ ہوگا۔"

(Islamic Horizons Dec. 1987)

Al-Ilm Institute Publication

٭ لارین بوتھ (انگلینڈ):

نومسلم صحافی اور سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کی سالی کے احساسات:

لارین بوتھ ایک معروف براڈ کاسٹر، صحافی اور سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کی سالی ہیں۔ جنہوں نے بھرپور اسلام مخالف پروپیگنڈے کے باوجود 2010ء میں اسلام قبول کر کے اہلِ مغرب تو ایک طرف مسلمانوں کو بھی حیرت زدہ کر دیا۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے اور بعد کے احساسات ان ہی کی زبانی نذرِ قارئین ہے۔

''میں اللہ ربِّ ذوالجلال کی شکر گزار ہوں کہ جس نے مجھے موجودہ زمانے کے بہترین مسلمانوں کے ساتھ ایک ماہ گزارنے کا موقع عطا کیا۔ ماہِ رمضان کے اختتام پر میں دنیا کے غریب ترین پناہ گزین کیمپ اور گنجان آباد شہر رفاہ میں ایک مسلمان خاندان کے گھر گئی۔ میزبان خاتون نے مجھے اتنے اخلاص سے خوش آمدید کہا کہ مجھے ایسا لگا کہ وہ مجھے غزہ کی پٹی کے کچے مکان میں نہیں بلکہ تاج محل میں بلا رہی ہے۔ اس نے جب مسکرا کر ''السلام علیکم'' کہا تو مجھے یوں محسوس ہوا کہ جیسے میرے گردو پیش اجالا ہو گیا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ ''غذائی قلّت اور مشکل حالات میں تمہارے روزے کیسے گزر رہے ہیں؟'' تو وہ بولی کہ ''الحمدللہ! اللہ تعالیٰ کا بہت شکر ہے۔'' اس نے یہ الفاظ اتنی طمانیت اور خوشی سے ادا کئے کہ میں نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی۔ پھر میں ان کے ساتھ فرش پر بیٹھ گئی اور ہم نے حمس (عربی روٹی) کے ٹکڑوں اور کچھ پتوں سے افطار کیا۔ میں سوچنے لگی کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ بھوکوں کو مزید بھوکا کیوں کر دیتا ہے؟ یہ کیسا خدا ہے جس نے دنیا کے غریب ترین اور مظلوم ترین لوگوں پر بھی روزہ فرض کر دیا ہے؟ میں اس بہن کی طرف مڑی اور کہا: اگر تمہیں برا نہ لگے تو میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتی ہوں۔ تمہارا خدا رمضان میں تم سے کیوں فاقے کرواتا ہے؟ تم کیوں رمضان المبارک کے روزے رکھتی ہو؟ اس

Al-Ilm Institute Publication

عورت نے، جو شاید زندگی میں کبھی اپنا ہینڈ بیگ تک نہ لے سکی ہوگی، جس کے بچے ننگے پاؤں تھے، افلاس و غربت جس کے در و دیوار سے ٹپک رہی تھی، مجھ سے کہا: ''ہم رمضان المبارک کے روزے اس لئے رکھتے ہیں تا کہ ہم غریبوں کی تکلیف کا احساس کرسکیں۔'' اور مجھے ایسا لگا کہ یہی وہ چابی تھی جس نے میرے دل کے بند دریچوں کو کھول کر رکھ دیا۔

''اسلام کتنا عظیم مذہب ہے؟'' یہ خیال جب بھی آتا میں سوچوں کو منتشر کر دیتی، نہیں نہیں، میرا اسلام سے کیا واسطہ؟ میں اگر فلسطینیوں کی حامی ہوں تو اس کا کیا مطلب ہے؟ اس کا اسلام سے کیا تعلق؟ بہر کیف مجھے ایک مرتبہ پھر ماہِ رمضان میں ایران جانا پڑا۔ وہاں میں بی بی فاطمہ مسجد گئی۔ پوری رات قیام کیا۔ وہاں میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور بے اختیار خدا کے بجائے لفظ ''اللہ'' استعمال کیا۔ ''یااللہ! مجھے کچھ نہیں چاہئے کیونکہ میرے پاس سب کچھ ہے، لیکن اے اللہ! فلسطین کے لوگوں کو نہیں بھولنا اور ان کی مدد فرما۔'' اس کے بعد میں اس مصروف مسجد کے فرش پر ہی بیٹھ گئی۔ وہاں خواتین کا بہت رش تھا مگر مجھ پر ایسی سکینت طاری ہوئی جو میں نے ہوش سنبھالنے سے اب تک پہلے کبھی محسوس نہیں کی تھی۔ مجھے ایسا لگا کہ میرے دل کی تمام پریشانیاں اور سوچیں ختم ہوگئی ہیں۔ میں وہاں کافی دیر بیٹھی رہی، یہ سوچتے ہوئے کہ کیا اس روئے زمین پر دوسری بھی کوئی ایسی جگہ ہے جہاں اتنا سکون میسّر ہو؟ وہاں موجود خواتین نے بھی میرے احساسات کو بھانپ لیا۔ وہ میرے پاس آتیں اور تعریفیں کرتی رہیں۔ اس دوران ایک بچہ میرے پاس آیا۔ معصومیت سے میرا ہاتھ پکڑا اور محبت بھرے لہجے میں کہا: ''آپ مجھے اچھی لگتی ہیں۔'' میں نے وہ رات دوسری زائرین خواتین کے ساتھ مسجد کے فرش پر سو کر گزاری۔ اگلی صبح سورج طلوع ہوتا دیکھ کر میں نے ایک بار پھر اس خیال کو سختی سے جھٹکنے کی کوشش کی کہ نہیں نہیں، اسلام، ہرگز نہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

انسان سوچتا کچھ ہے مگر ہوتا وہی ہے جو اس کے مقدر میں لکھ دیا جاتا ہے۔ ایک ہفتے بعد میں نے لندن کی ایک مسجد میں کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کرلیا۔ پھر میں نے قرآن کی طرف رجوع کیا اور جب میں نے قرآن کھولا تو مجھے ایسا لگا کہ سورۂ فاتحہ مجھ سے پوچھ رہی ہے: ''ہیلو سارہ! تم کہاں رہ گئی تھیں؟ امن و سلامتی کے مذہب میں خوش آمدید۔'' اور میں اسے بند نہ کرسکی۔ میں نے کئی مواقع پر اللہ تعالیٰ کی تلاش چھوڑ دی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے کبھی نہیں چھوڑا، الحمدللہ۔

وہ سوال جس کا جواب ہر شخص جاننا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ میرے قبولِ اسلام پر میرے خاندان یا بچوں کا ردعمل کیا تھا؟ تو سنیے! میری دو بیٹیاں ہیں جن کی عمریں بالترتیب 8 اور 10 سال ہیں۔ میرے پاس آئیں اور مجھ سے تین سوالات پوچھے۔ ''کیا مسلمان ہوکر بھی آپ ہماری ماں رہیں گی؟'' میں نے جواب دیا: ''اب میں ایک بہترین ماں بن جاؤں گی۔'' دونوں خوشی سے چلائیں۔ پھر دوسرا سوال پوچھا: ''کیا آپ اب بھی شراب نوشی کریں گی؟'' میں نے جواب دیا: ''اب تو میں کسی صورت شراب نوشی نہیں کروں گی۔'' اس پر بھی دونوں کی خوشی دیدنی تھی۔ اور پھر تیسرا سوال پوچھا: ''کیا اب آپ پردہ کیا کریں گی؟'' اس سوال پر میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے یہ سوال کیوں کیا؟ تو انہوں نے کہا کہ جب آپ ہمارے اسکول آتی تھیں تو آپ کے لباس سے ہمیں شرمندگی ہوتی تھی، ہم تو پہلے ہی چاہتی تھیں کہ آپ مناسب لباس پہنا کریں۔ میں نے کہا: ''اب میں مسلمان ہوکر خود کو اچھی طرح ڈھانپا کروں گی۔'' یہ سن کر ان دونوں نے نعرہ لگایا کہ ''ہمیں بھی اسلام بہت اچھا لگا۔''

جب آپ ان تین جوابات پر نظر ڈالیں گے تو دیکھیں گے کہ عورت کی بنیادی خصوصیات ان ہی میں پنہاں ہیں۔ کیا آپ ہمارے گھر کا مرکز بن سکیں گی؟ کیا ہم آپ پر ماں کی حیثیت سے انحصار کرسکتے ہیں؟ یا آپ اپنے کام، دوستی یا شراب خانوں کو ہم پر فوقیت دیں گی؟ کیا ہم

Al-Ilm Institute Publication

اپنے رویوں میں ان حدود میں رہ سکیں گے جو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کے لئے متعین کر دیئے ہیں؟ کیا آپ ایک باحیا اور عزت دار خاتون بن سکیں گی جیسا کہ اسلام چاہتا ہے؟ الحمدللہ! مسلمان ہو کر گزشتہ ایک سال میں جو کچھ میں نے سیکھا ہے وہ یہی ہے کہ جب آپ کو کوئی مشکل پیش آئے تو کسی سے فریاد کرنے کے بجائے صرف ایک ہی در کھٹکھٹایا جائے۔ اگر آپ روزانہ صرف 10 منٹ قرآن مجید کی تلاوت کر لیں تو آپ کا ایمان تازہ ہو جائے گا اور ہم جیسے لوگ، جو غیر مسلم ممالک میں رہتے ہیں، اگر وہ ایسا نہ کریں تو بہت جلد ایمان کے بہت نچلے درجے پر چلے جائیں گے۔ اس لئے ہمیں قرآن مجید لازمی پڑھنا چاہیئے۔ آپ کو روزمرہ زندگی میں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو ہرگز نظرانداز نہیں کرنا چاہیئے۔ بلاشبہ تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔''

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کریم سے مضبوط تعلق کیلئے
معاون ومسنون دعائیں

❁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ، وَجَلَآءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ۔

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے۔ میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے۔ تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کے ساتھ ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے واسطے سے جو تو نے اپنے لئے پسند کیا ہے یا اپنی کتاب میں تو نے اتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علمِ غیب میں تو نے اس کو اختیار کر رکھا ہے۔ اس بات کو کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنادے اور میرے رنج وغم کو دور کرنے اور میری فکرو پریشانیوں کو دور کرنے کا ذریعہ بنادے۔'' (مسند احمد)

❁ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّ لَحْمِیْ

Al-Ilm Institute Publication

نُوْرًا وَّ دَمِیْ نُوْرًا وَّ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔

''اے اللہ! کردے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کردے میرے لئے نور ہی نور اور کردے میری زبان میں نور اور کردے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور اور بڑھادے میرے لئے نور۔ الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔'' (بخاری و مسلم)

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْٓ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ ھُدًی وَّرَحْمَۃً، اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ، وَ عَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ، وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗٓ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَ اٰنَآءَ النَّھَارِ، وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

''اے اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کردینا۔ اے اللہ! مجھ پر قرآن مجید کے طفیل میں رحم کرنا۔ اور اسے میرے حق میں رہبر، نور، ہدایت اور رحمت بنا دینا۔ اے اللہ! جو کچھ میں بھول جاؤں مجھے یاد کروا دینا اور وہ کچھ مجھے سکھا دے جو مجھے معلوم نہیں اور مجھے توفیق دے کہ میں دن کی گھڑیوں میں اور رات کی گھڑیوں میں اس کی تلاوت کروں اور اس کو میرے لئے حجّت بنادے۔ اے پروردگار عالم۔ (ابن سنّی)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ التَّفَکُّرَ وَ التَّدَبُّرَ بِمَا یَتْلُوْہُ لِسَانِیْ مِنْ کِتَابِکَ، وَالْفَھْمَ

Al-Ilm Institute Publications

لَهٗ ، وَالْمَعْرِفَةَ بِمَعَانِيْهِ ، وَالنَّظَرَ فِيْ عَجَآئِبِهٖ ، وَالْعَمَلَ بِذٰلِكَ مَابَقِيْتُ ، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

''اے اللہ! اس کتاب (قرآن) میں سے میری زبان جو پڑھتی ہے اس میں مجھے تفکّر، تدبّر اور اس کی سمجھ عطا فرما اور اس کے معنوں اور عجائبات کی پہچان کروا اور جب تک میں زندہ رہوں اس کے مطابق عمل کروں۔ بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔'' (عمرؓ کی دعا)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کی فریاد

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں ، آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بنایا جاتا ہوں ، دھو کر پلایا جاتا ہوں
جزدان حریر و ریشم کے ، اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے ، خوشبو میں بسایا جاتا ہوں
جس طرح سے طوطا مینا کو ، کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں ، اس طرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول و قسم لینے کے لئے ، تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے، ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں
دل سوز سے خالی رہتے ہیں ، آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں اک اک جلسے میں ، پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں
نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے ، سچائی سے بڑھ کر دھوکا ہے
اک بار ہنسایا جاتا ہوں ، سو بار رلایا جاتا ہوں
یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے ، قانون پہ راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں ، ایسے بھی ستایا جاتا ہوں
کس بزم میں مجھ کو بار نہیں ، کس عرس میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں ، مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

(ماہر القادری)

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین تک پہنچانے کیلئے
مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر

بنیاد :	اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس
دن: پیر سے جمعرات	اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام
رابطے کیلئے: **0300-8202473, 0300-2125144**

فہم القرآن :	اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس
دن: جمعہ اور ہفتہ	اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm

رابطے کیلئے: **0300-2125144, 021-35846958**

مکتب :	بچّوں کیلئے تجوید و قرآنی تعلیم و تربیت کا مدرسہ
دن: پیر سے بدھ	اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm

تعمیر :	اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس
دن: منگل اور بدھ	اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm

Quest: Weekly Islamic education programme (English)	
Timings: 3:00pm to 6:00pm	Day: Thursday

Perceptions: Weekly interactive Islamic workshops for girls (English)	
Timings: 3:30pm to 5:30pm	Day: Friday

زیرِ نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلئے پتہ:
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

Al-Ilm Institute Publication

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن وسنت

021-35882073 - 021-35318553 - 021-35318554, 0300-2125144 - 0331-2845902
www.al-ilm.com